بسمہ تعالیٰ

روضۃ الانساب سادات

دودمان سبطین مصطفویہ

تالیف

سید علی گوہر بخاری مرادآبادی کریری

١

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ❊ مطلع انوار کلام قدیم
زینتِ دیباچۂ ام الکتاب ❊ زیبِ عنوانِ کتاب قدیم (دہ نامۂ فصل الخطاب)
بسم اللہ الرحمن الرحیم ❊ زینت عنوان کتاب قدیم

کَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ أَصْلُهَا ثَابِتٌ وَفَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ (قرآن)

روضۃ الانساب سادات

سادات بخاریہ۔ سادات موسویہ۔ سادات رضویہ۔ سادات بھاکڑیہ، سادات گردیزیہ
سادات ہمدانیہ، سادات اندرابیہ جزوی۔ سادات نقشبندیہ، سادات بیہقیہ منطقیہ۔
سادات قادریہ وزیدیہ۔ سادات مشہدیہ وغیرہ۔

تالیف انی

سید علی گوہر بخاری

صدر جمعیت سادات بخاری جموں و کشمیر۔ صدر دفتر مراد آباد کریری شریف کشمیر

علی خمسۃ اطفی بھا حر الوباء الحاطمہ المصطفیٰ والمرتضیٰ وابناہما والفاطمہ

بلوح الخط فی القرطاس دھراً وکاتبہ رمیم فی التراب

حسن کوشش و سعی بلیغ سید شریف حسین بخاری و سید نذیر حسین بخاری و سید عبد المجید بخاری برادر زادہ گان و پرورد گان مالف ہذا طبع شدہ

مطبوعہ :۔ پبلک پرنٹنگ پریس بلدۃ السوپور، کشمیر

مقام اشاعت :۔ گوہر بخاری منزل مراد آباد کریری شریف کشمیر

ہدیہ فی جزو :۔ پندرہ روپے۔

اضافہ نما :۔ دودمان قدیم جہانیان گشت بخاری میں [illegible] تا [illegible] و منظور [illegible] [illegible] ہمدانی اور [illegible] تا [illegible]
و منظور [illegible] نقشبندی بخاری درج ہے۔ [illegible] جہانیان گشت بخاری کا اندراج [illegible] ہے [illegible] شجرہ طیبہ [illegible]

تقریظ

از

مولوی سید محمد یوسف شاہ موسوی الحنفی فاضل
دھلی تخلص سیماب حرگام یانگل

الحمد للہ بحمد کثیر — صلواۃ علے رسول منیر

سلام علیکم اے گوہر — تحیۃ منا الیکم اخر — تمتم روضتہ الانساب سادات — صحیح کامل ایستہ حسنات

علیم و نحو بعلم السیر — فقید المثال انت ہذا الدہر — صادق القول انت فی التحریر — عدیم المثل انت فی التقریر

وحید ناکم ممتاز فی الجمعین — یرنع اشتہارکم بکل زمن — فیضکم علینا بہذا الزمان — منۃ علینا و الاحسان

انت مقبول باہل نظر — انت مشہور فی البحر و بر — بہذا الوصف عارف صادق — بہذا الوصف علینا نا تلق

علامت اہل اللہ علامتکم — لا ترفعوا الی الناس حاجتکم — انت متوکل فی دارکم — تحمد موفا للہ لا خوانکم

جزاکم اللہ خیراً فی الدارین — عطاکم اللہ خیراً فی اللوین — یقول السیماب زار حرم — رجاءً منکم الدعاء و القلم

ایضاً

حمد بے حد لے کردگار — روضتہ الانساب سادات تبہار — بے بہا این شجرۂ عالی تبار — از کلک گوہر بخاری شد تیار

من چہ آرم قدر گوہر در بیان — منت او بیگمان بر ما عیان — بیقدر احسان ہنر اموشی کند — داد احسان عاقل و دانا دہد

قصبۂ کریری مسکن گوہر بود — بے مثل تحریر و تقریرش بود — مرد کامل نیک در تحریر ہست — راست گو بے باک در تحریر ہست

مرد عارف ہمت بالا روبہ شک — دست بکر نیست زو گر غرض حق — منتشر بود مخزن در یتیم — کرد گوہر جمع بفیض رحیم

زیور تدوین و تالیف داد او — طبع کرد یا رب سلامت باد او — می کند سیماب دعائے اللہ — کن جزائے نیک گوہر را عطا

مولوی سید محمد یوسف الموسوی الحنفی

مندرجہ بالا ابیات ہیں جس قدر مرحوم اخی المکرم مولوی محمد یوسف صاحب فاضل دہلی نے خامہ فرسائی فرما کر راقم کی مدح و سرائی کی ہے اس کے لئے میں شکر گذار ہوں یہ ان کا ظن نیک تھا بمصداق ظنوا المومنین بخیر احسنہ اگر ہے مجھ جیسے عاصی پر تقصیر کو اس قابل بنائے۔

یہ ابیات صرف مرحوم مولوی صاحب کی وصیت کے مطابق اس کتاب میں سپرد قلم کئے گئے راقم کو بسا خیال نہ تھا۔

گوہر

تمہید

قبل ازیں اس بندہ ناچیز نے گلشنِ مراد سوانح سید علی مراد حضرت سید حاجی محمد مراد بخاری کشمیری منظوم۔ حمد و نعت مشتمل بر مناجات و نعت و منقبت وغیرہ۔ شجرۃ المراد منظوم فارسی فی سلسلہ سادات جس کی تائید و توثیق زعمائے سادات بخاری نے بثبت دستخط کی۔ تذکرۃ الاولیا والعلمی المشمول روضۃ الانساب سادات اردو میں تدوین و تالیف کی جو سیاہ کے سبب بفضل ایزدی زیورِ طبع سے شائع ہو کر منظرِ عام پر آ گئیں اب کی بار متعدد اہل سادات کے اصرار پر عنت شاقہ سے یہ کتاب موسوم روضۃ الانساب بخاری، موسوی رضوی، بھاکڑی، ہمدانی، خانیہ رضوی، اندرابی، نقشبندی، چشتی، کرمانی، سبزواری، بیہقی، منطقی، قادری، زیدی و مشہدی کی تدوین و تالیف ہو کر چھاپ ہوئی۔

جن کتابوں سے اسکی تدوین و تالیف میں مدد لی گئی۔ اُن میں مدارج النبوت تالیف شیخ عبد الحق محدث دہلوی۔ خزینۃ الجلالی ملفوظات حضرت سید مخدوم جہانیاں جہانگشت بخاری متوفی ۱۰ ذی الحجہ [illegible]ھ۔ مناقب الکونین تالیف محمد اکرم صاحب تحفیہ قادریہ مرتبہ شاہ ابو المعالی احمد آبادی سفینۃ الاولیا، تالیف شاہزادہ دارا شکوہ متوفی ۱۰۶۹ھ، آئینہ تصوف مرتبہ شاہ محمد حسن صاحب صابری چشتی، بہشتی زیور تالیف فاضل الفضلا مولانا اشرف علی صاحب تھانوی، ریشی نامہ تالیف حضرت بابا نصیب الدین غازی۔ ورد المریدین تالیف علامہ بابا داؤد خاکی۔ کلام حضرت شیخ یعقوب صرفی۔ اسرار الابرار تالیف شیخ بابا داؤد مشکواتی۔ ریشی نامہ المشمول سلطانی تالیف ملا بہاؤ الدین متو محمد زادہ علامہ مفتی ہدایت اللہ صاحب متو۔ تاریخ اعظمی تالیف خواجہ محمد اعظم دیدہ مری۔ تاریخ کبیر تالیف غلام محی الدین مسکین۔ مرجز التواریخ موسوم تاریخ جدول۔ تالیف محمد سیف الدین۔ قصیدہ غوثیہ مترجمہ محمد عبد المالک کھوڑی ناظم ادارہ عالیہ دار الحکومت بہاولپور۔ بحر الجمال تالیف ابو الفقرا سید محبوب شاہ داتوی۔ تاریخ ادبیات ایران تالیف رضا زادہ شفق۔ تاریخ حسن۔ تاریخ اقوام کشمیر۔ خزینۃ الاولیا تالیف مولوی محمد شاہ سعادت۔ مواہب السادات تالیف سید قاسم بیہقی۔ تحفۃ العصر المکیس [illegible]۔ آستانہ دہلی۔ جریدہ بارگاہ اجمیر القدس۔ محبوب سبحانی تالیف غلام جیلانی شال۔ نسانخ و دیگر منظوم و نثر و ذوالسری [illegible] قابل ذکر ہیں۔

بہ اہتمام مواد اکثر راقم کو اپنے ہی گھر کے آبائی کتب خانہ سے برآمد ہوا خدا وند تعالیٰ راقم کے اسلاف کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا کرے۔ علاقہ پاکستان سے موجودہ نسل اہل سادات فراہم کرنے میں سید منظور حسین ساکن لوہج نے بہت کام کیا بمعاون نے یہ خود جو دہ اہل سادات پاکستان کا مجموعہ بھیجا سید جعفر حسین ساکن شکرپلہ پاکستان نے بھی اپنا موجودہ فہرستہ فراہم کرنے میں تعاون کیا۔ تمام کتابوں وغیرہ سے سید کی مطابقت اور غور و خوض کے بعد قابلہ حذف [illegible] شرکت [illegible] کے بعد جو دین محمد علی پر چھپوا کے اُترے اس کی تدوین و تالیف کر کے طبع کیا۔

نہایہ میں ابن اثیر جزری اور فصل الخطاب میں روایت ہے۔

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال لما فتح اللہ تعالی المدائن علی ید عمر فامر عمر رضی اللہ عنہ بالانطاع فبسط فی مسجد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من بادر الیہ من الاصحاب الحسن ابن علی رضی اللہ عنہما فقال یا امیر المومنین اعطنی مما افاء اللہ علی المسلمین فقال عمر بالرحب والکرامۃ فامر لہ بالف درہم ثم انصرف فبادر الیہ ابنہ عبد اللہ فقال اعطنی حقی مما فتح اللہ فقال رضی اللہ عنہ بالرحب والکرامۃ فامر لہ بخمسمائۃ درہم فقال یا امیر المومنین انا رجل مشتد اضرب بین یدی رسول اللہ صلی اللہ وسلم والحسن والحسین طفلان لتعطیھما الفا الفا وتعطنی خمسمائۃ درہم قال رضی اللہ عنہ ائتنی باب کابیھما وام کامھما وجد کجدھما وجدۃ کجدتھما وعمۃ کعمتھما وخال کخالھما وخالۃ کخالتھما فانک لا تاتینی بہ اما ابوھما فعلی المرتضی وامھما فاطمۃ الزھراء وجدھما محمد المصطفی وجدتھما خدیجۃ الکبری وعمھما جعفر ابن ابیطالب وعمتھما ام ھانی بنت ابی طالب وخالھما ابراھیم ابن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وخالتاھما رقیۃ وام کلثوم فسمع ذالک علی رضی اللہ عنہ فقال عمر ابن الخطاب سراج اھل الجنۃ فبلغ عمر رضی اللہ عنہ ذالک فقام ومعہ جماعۃ من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم فاتی الی باب علی کرم اللہ وجھہ فدق الباب فخرج علی رضی اللہ عنہ فقال اسمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان یقول عمر ابن الخطاب سراج اھل الجنۃ قال نعم قال اکتب لی خطا فکتب بسم اللہ الرحمن الرحیم ھذا ما ضمن علی ابن ابیطالب لعمر ابن الخطاب رضی اللہ عنہ عن رسول اللہ عن جبرئیل عن اللہ تعالی ان عمر ابن الخطاب رضی اللہ عنہ سراج اھل الجنۃ فاخذھا عمر رضی اللہ عنہ واعطاھا ابنہ اولادہ وقال اذا انا میت وغسلتمونی وکفنتمونی فادرجوا ھذہ معی فی کفنی حتی القی بھا ربی عز وجل وفی مقالتہ الناصل الحمید

[illegible]

آنانکہ ز [illegible]	[illegible]
برقول [illegible]	مفتی طریق [illegible] داد فتوی
[illegible] آنکہ [illegible]	[illegible] اراوست مفہوم
[illegible]	[illegible] باشد [illegible]

یعنی: فبادر الیہ الحسن بن علی رضی اللہ عنہ فقال اعطنی حقی مما فتح اللہ علی المسلمین فقال بالرحب والکرامۃ فامر لہ بالف درہم

الا ثمرات گلشن جود کذا طمّہ بودہ اند مولود
چون از نسبت اند جملہ افضل زاولاد سہ یار باشند اکمل از نسب

ترجمہ حدیث مذکور:

جب حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پر شہر مدائن فتح ہوا تو حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے افتتاح کے لئے حکم دیدیا اور مسجد رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم میں داخل ہو گئے۔ اس اثنا میں اول مال مفتوحہ میں سے حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے درخواست کی کہ یا امیر المومنین مجھے کچھ انعام دیجئے۔ آپ چیز سے جو خدا نے مسلمانوں پر انعام فرمایا حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فراخدلی اور بزرگی سے امام حسن رضی اللہ عنہ کو ایک ہزار درہم دینے کا حکم فرمایا اس کے جانے کے بعد حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ نے بھی حضرت عمر سے درخواست کی کہ مجھے بھی مال مفتوحہ سے کچھ دیجئے تو پھر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فراخدلی اور بزرگی سے انکو ایک ہزار درہم دینے کا حکم فرمایا جب وہ بھی لے گئے تو حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے بھی مال مفتوحہ میں سے کچھ دینے کی درخواست کی تو حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فراخدلی اور بزرگی سے اسکو پانچ سو درہم دینے کا حکم فرمایا۔ حضرت عبد اللہ نے عرض کیا کہ میں [illegible] رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے سامنے رہا کرتا تھا۔ امام حسن اور امام حسین دونوں چھوٹے تھے آپ نے ان کو ہزار ہزار درہم دیدیا اور مجھے پانچ سو۔

اس پر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ دیکھو بیٹا ان کے ماں باپ اور نانا۔ نانی۔ چچا۔ پھوپھی۔ ماما تمہارے جیسے نہیں ہیں یہ بزرگ زادے ہیں۔ ان کا والد حضرت علی ہے اور ماں حضرت فاطمہ زہرا ہے۔ نانا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم اور نانی حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا۔ چچا حضرت جعفر طیار پھوپھی حضرت ام ہانی۔ ماما حضرت ابراہیم بن حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔ خالہ صاحبات رقیہ اور ام کلثوم ہیں۔

کہتے ہیں جب یہ خبر حضرت علی المرتضیٰ رض نے سنی تو انہوں نے فرمایا حضرت عمر فاروق رض جنتیوں کا چراغ ہے۔ یہ خبر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے سنی تو وہ ایک جماعت صحابہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو لیکر حضرت علی المرتضیٰ رض کے دروازے پر آگئے اور دروازہ کھٹکھٹایا۔ اندر سے حضرت علی رض باہر تشریف لائے تو حضرت عمر فاروق رض نے فرمایا کہ کیا آپ نے حضور ؐ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ حضرت عمر چراغ اہل بہشت ہے؟ حضرت علی مرتضیٰ رض نے اثبات میں جواب دیا۔ تو حضرت عمر رض نے فرمایا لکھ کر دیدو۔ تو انہوں نے بسم اللہ الرحمان الرحیم سے شروع کر کے لکھ دیا۔ یہ کاغذ حضرت عمر فاروق رض نے اپنے فرزند کو دیا اور اسکو کہا کہ میری وفات پر بعد غسل یہ میرے کفن کے ساتھ رکھ دینا۔

یہ بات قابل غور و فکر ہے کہ اہل بیت رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم [illegible] کے مالک ہیں لیکن اس پر وہی سید ذریت رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم ناز و فخر کر سکتے ہیں جو [illegible] کے نقش قدم پر گامزن ہو کر اپنے آپ کو اس قابل بنائیں۔ احکام الہیٰ اور حکم رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی تعمیل کر کے اعمال اپنے آپ کو اس راستہ پر چلنے کے پابند بنائیں جس راستہ پر خداوند تعالیٰ نے

اور اس کے رسول نے چلنے کی تلقین کی۔ قرآن و سنت کے مطابق اشاعت اسلام کی آبیاری کریں
ورنہ تو مثال سامنے ہے پسر نوح با بداں بنشست خاندان نبوتش گم کرد
طبرانی حضرت عمر رضی سے مروی ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
اول من اشفع لہ اھل بیتی ثم الاقرب فالاقرب من قریش ثم الانصار
ثم من امن بی واتبعنی من اھل الیمن ثم من سائر العرب ثم
الاعاجم ومن اشفع لہ اولا فھو افضل
پہلے جس کو میں شفاعت کروں گا اہل بیت ہیں پھر رشتہ داروں کو جو رشتہ قریش سے ہے اس کے بعد
انصار اس کے بعد جس نے مجھ پر ایمان لایا اور مطابعت کی میری یمن والوں سے پھر عجمیوں کو اور جس کو
میں پہلے شفاعت کروں وہ بہتر ہے۔ قال الامام الرازی فی التشریح لا یجوز للعالم
والمتقی ان یصعد ای ان یجلس متقدما علی السید الامی والاب
الامی لانہ اساوۃ فی الدین
امام رازی نے فرمایا کہ جائز نہیں کسی عالم اور متقی کے لئے کہ اوپر بیٹھے امی سید اور امی باپ کے۔ واقعی یہ
دین میں بے ادبی ہے اور حدیث میں وارد ہے اشتد غضب اللہ علی من اذانی فی عترتی ھذا
کا سخت غضب ہے اس پر جو اذا دیوے میری عترت کو۔
امام شافعی رح فرماتے ہیں

لوکان رفضا حب آل محمد فلیشھد الثقلان انی رافضی
رسول ؐ کی حق اہل بیت بعض لوگوں نے ان کو رافضی بھی کہا جب انھوں نے سنا تو فرمایا اگر بعض عقلمند لوگ مجھے اس لئے رافضی
کہتے ہیں کہ مجھے محبت اہل بیت رسول ؐ ہے تو واقعی میں اس سے نہیں ڈرتا ہوں اور میں کہتا ہوں کہ محبت
اہل بیت ہی رفض ہے تو دو عالم گواہ رہیں میں رافضی ہوں۔ دوسری جگہ فرمایا:۔ یا اھل بیت رسول
اللہ حبکم۔ فرض من اللہ فی القران انزلہ۔ کفاکم من عظیم القدر انکم
من لم یصل علیکم لا صلوات لہ۔
یعنی اے اہل بیت رسول ؐ آپ کی محبت فرض ہے اللہ سے جس کا شاہد قرآن ہے۔ کافی ہے تمہاری قدر و منزلت
جس کی تصدیق اس سے ہوتی ہے کہ جو نماز میں آپ پر درود نہ بھیجے اس کی نماز ہی نہیں۔
شفا میں مقداد بن اسود کی روایت ہے:۔
معرفۃ آل محمد براۃ من النار وحب آل محمد جواز علی الصراط والولایۃ
لآل محمد امان من العذاب۔ اہل بیت رسول ؐ کی پہچان خلاصی از عذاب جہنم ہے
اور محبت ان کی پل صراط کے پار ہونے کا باعث اور ان کی دوستی عذاب سے بچنا۔ وفی شرح المواقف
اختص علی بولدین کالحسن والحسین وھما سیدا شباب اھل الجنۃ
کما ورد فی الحدیث ثم اولاد اولادہ ممن اتفق الانام علی فضلھم
علی العالمین

عا مسئلہ شرع میں اس کا بڑا خیال رکھا گیا ہے کہ بے میل اور بے جوڑ نکاح نہ کیا جائے۔ یعنی لڑکی کا نکاح کسی ایسے مرد کے ساتھ مت کرو جو اس کے برابر کے درجہ کا اور اس کے ٹکر کا نہ ہو۔ برابری کئی قسم کی ہوتی ہے۔ ایک تو نسب میں برابر ہونا۔ دوسرا مسلمان ہونے میں۔ تیسرا دینداری میں۔ چوتھا مال میں پانچواں پیشہ میں۔

عا مسئلہ۔ نسب میں اعتبار باپ کا ہے۔ ماں کا کچھ اعتبار نہیں ہے۔ اگر کسی سید نے کوئی باہر کی عورت گھر میں لائی اور اس سے نکاح کیا تو اس کی اولاد سید ہوئے اور درجہ میں سب سیدوں کے برابر ہیں ہاں یہ اور بات ہے کہ جس کے ماں باپ دونوں عالی خاندان ہیں اس کی زیادہ عزت اور مرتبہ ہے۔
(بہشتی زیور حصہ چہارم صلا از سراج الفضلا حافظ محمد اشرف علی تھانوی)

ا۔ انّ مثل اہل بیتی کمثل سفینۃ نوح من رکبھا نجی ومن تخلف عنھا ھلک (حدیث) میری اہل بیت کی مثال حضرت نوح کی سفینہ یعنی کشتی جیسی ہے جو اس میں سوار ہو جائے نجات پائے گا جس نے منہ موڑا ہلاک ہو گیا۔

۲۔ عن جابرؓ قال رایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی حجتہ یوم عرفۃ وھو علی ناقتہ القصوی یخطب فسمعتہ یقول یا ایھا الناس انی ترکت فیکم ما ان اخذتم بہ لن تضلوا۔ کتاب اللہ وعترتی اہل بیتی (رواہ ترمذی)

۳۔ وعن ابن عباسؓ قال۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کل سبب ونسب منقطع یوم القیامۃ الا سببی ونسبی (رواہ طبرانی)

۴۔ النجوم امان لاھل السماء واھل بیتی امان لامتی (رواہ ترمذی)

نسب شریف حضور پرنور سرور کونین حضرت احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدارج النبوہ مصنف فاضل الفضلا حضرت شیخ عبد الحق صاحب محدث دہلوی متوفی سنہ ۱۰۵۱ھ انتخاب کردہ از مواہب الدینہ و روضۃ الاحباب وغیرہ کتب سیر

معد بن عدنان از ۱۱

الیاس بقول بعضے اذیاس — مضر — نزار

مدرکہ — خزیمہ — کنانہ (بنی کنانہ ان کی اولاد ہیں) — نضر — مالک — فہر — غالب — لؤی

کعب

مرہ — عدی

کلاب (کلاب اصطلاحی معنی میں کتے کہتے ہیں) — تیمیم

قصی

عبد مناف

ہاشم (نام او در اصل عمرو بود ہاشم نانی ریزندہ را میگویند او نان ریزندہ بود بدین جہت نام ہاشم معصوم شدند)

ہاشم و امیہ یک توام بودند و پیشانی ہائے ایشان چسپید بودند کہ از شمشیر علیحدہ کردہ شدند بدان جہت درمیان ایشان عداوت و اختلاف ماند

نوفل — مطلب جد امام شافعی — عبد الشمس — امیہ

قرط — رواح — عدی

عبداللہ — رباح — عبد العزیٰ — نفیل — خطاب — حضرت عمر فاروق رضی — ارتحال ۲۶ ذالحجہ سنہ ۲۳ھ — آسودہ مدینہ منورہ — عبداللہ

تیمیم — کعب — معدن — کعب — عمرو — عامر — عثمان — ابو قحافہ — حضرت ابوبکر صدیق رضی — ارتحال ۲۲ جمیدالثانی سنہ ۱۳ھ — آسودہ مدینہ پاک

ابوالعاص — عفان — حضرت عثمان غنی رضی — ارتحال ۱۸ ذی الحجہ سنہ ۳۵ھ — آسودہ مدینہ طیبہ

حرب — ابو سفیان — ام حبیبہ — زیاد — معاویہ — یزید

عبداللہ گورنر کوفہ

عبدالرحمٰن — یزید — عبداللہ

علیہ ما علیہ

ابوالحارث عبد المطلب — صفی — نفیل — اسد — فاطمہ والدہ امیر المومنین حضرت علی مرتضیٰ رضی

حارث — حمزہ — حضرت امیر حمزہ — ارتحال ۱۹ ذی [illegible] سنہ [illegible] — آسودہ [illegible]

ابوطالب (بر [illegible])

ابوطالب — حضرت عبداللہ والد ماجد آنحضور صلعم بر [illegible]

حضرت عباس — عبد العزیٰ مشہور ابولہب — عبد المجید — عبد [illegible] — زبیر — ضرار — قثم

[illegible] اکثر [illegible] نضر کی اولاد کو قریش کہتے ہیں [illegible] اکثر [illegible] غالب [illegible] ہے۔

[illegible] اولاد [illegible] قریش [illegible]

حارث ابن ابوالحارث عبدالمطلب از ص۱۲

مغیرہ — ابوسفیان — نوفل

ولید

ولید ثانی — عبدالشمس — عباس — خالدؓ — ہشام — قیس

ابوطالب از ص۱۱

حضرت امیرالمومنین علی مرتضیٰ علیہ السلام — حضرت جعفر طیار — حضرت عقیل

حضرت عبداللہ

حضرت محمد — حضرت عون

فرزندان زینب کبریٰ بنت حضرت امیرالمومنین علیؑ شہید در دشت کربلا

حضرت امام مسلمؑ — عبداللہ — عبدالرحمن — جعفر

حضرت ثانی — برروایت دیگر فرزندان مسلم بنام محمد و ابراہیم

ہر سہ پدر و فرزندان در کوفہ شہادت یافتند

خدا رحمت کند ایں عاشقان پاک طینت را

عبد اللہ بن عبد المطلب از ص ۱۲

خاتم النبیین شفیع المذنبین صاحب المعراج والبراق والعلم کماجاء فی شانہ فی القرآن وما ارسلناک الا رحمۃ للعالمین احمد مجتبیٰ محمدؐ الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدۃ النساء العالمین حضرت فاطمہ زہراؑ

بر ص ۱۵

اولاد آنحضرت :- حضرت ابراہیمؑ۔ طاہر وطیب رضؓ۔ زینب رضؓ۔ ام کلثوم رضؓ۔ فاطمۃ الزہراؑ سب سے چھوٹی اور بلند مرتبہ
آسودہ جنت البقیع مدینہ منورہ میں ۳ رمضان المبارک سنہ ۱۱ھ وفات پائی۔

ازواج مطہرات :- حضرت خدیجہ رضؓ۔ حضرت سودہ رضؓ۔ حضرت عائشہ رضؓ۔ حضرت حفیظہ رضؓ۔ بنت حضرت خ
حضرت زینب۔ بنت جحش حضرت ام سلمہ حضرت ام حبیبہ رضؓ۔ حضرت جویریہ رضؓ۔ حضرت میمونہ

تاریخ ولادت ۱۲ ربیع الاول سنہ مطابق ۲۳ اپریل ۵۷۱ء یکم جیٹھ ۶۲۸ بکری بروز دوشنبہ بوقت صبح صادق
قبل از طلوع آفتاب، بمکہ معظمہ میں ——— حضورؐ پرنور بطن مادر میں ہی تھے کہ والد ماجد عبد اللہ ۲۵ برس کی عمر میں انتقال کر گئے۔ مورخین
مطابق آدم علیہ السلام سے آپ کی ولادت تک چھ ہزار ایک سو پچپن برس کا فاصلہ ہے۔ جس وقت حضورؐ تولد ہوئے آپ کے دادا عبد المطلب خانہ کعبہ
تھے۔ اپنے چند ماہ قبل فوت شدہ جواں سال فرزند عبد اللہ کی اس یادگار کے پیدا ہونے کی خبر سن کر گھر آئے۔ نومولود کو خانہ کعبہ میں لے گئے اور
دعا مانگ کر واپس لائے۔ ساتویں روز عقیقہ کیا تمام قریش کو دعوت دی اور مولود کا نام محمدؐ رکھا گیا۔ والدہ کے علاوہ سات عورتوں نے دودھ پلایا
سب سے زیادہ وقت یعنی تقریباً چار سال حلیمہ سعدیہ کی پرورش میں رہے۔ ۴ سال کی عمر تھی کہ فرشتوں نے شق صدر کیا اور اس میں نور اور رحمت بھر دیا۔ ۶
سال کے ہوئے تو والدہ آپؐ کو ساتھ لے کر اپنے میکے مدینہ چلی گئیں تاکہ انہیں اپنے اقرباء سے ملائیں۔ ایک ماہ وہاں قیام کے بعد واپسی پر راستہ میں بیمار
ہو گئیں اور مکہ و مدینہ کے درمیان ایک گاؤں ابواء کے مقام پر پہنچ کر انتقال کر گئیں۔ آٹھویں سال کی عمر تک دادا جان عبد المطلب کی کفالت میں رہے۔ ان کے
ان کا بھی انتقال ہوا۔ اب اس دریتیم کو چچا ابو طالب نے آغوش عاطفت و تربیت میں لیا اور اپنی زندگی کے آخری لمحے تک بے انتہا شفقت و محبت کا
کرتے رہے۔ دشمنوں کی مدافعت میں کوئی دقیقہ اٹھا نہ رکھا۔ بارہ سال کی عمر میں ابو طالب کے ساتھ تجارتی سفر میں شام چلے گئے۔ پندرہ سال کی عمر
حرب فجار میں شرکت کی۔ سولہ سال کے ہوئے تو قیام امن کی ایک انجمن میں شرکت فرمائی "حلف الفضول" پینتیسواں سال تھا قریش تعمیر خانہ کعبہ کی
کی حجر اسود نصب کرنے پر جھگڑا ہوا تو حضورؐ کو حاکم بنایا گیا اور آپ نے حسن تدبر سے جھگڑا چکایا۔ چالیسواں سال کا جب سن شریف ہوا۔
حرا میں جہاں نبوت سے پہلے مشغول عبادت رہا کرتے تھے فرشتہ جبرئیل نے اللہ کی جانب سے خلعت نبوت سے سرفراز ہونے کی بشارت سنا
نزول وحی کا آغاز ہوا یہ سن نبوت یا بعثت کا پہلا سال ہوا۔ سینتالیس سال کی عمر میں قریش نے سوشل بائیکاٹ کیا اور آپ
شعب ابی طالب میں تقریباً تین سال پناہ گزین رہے۔ پچاس برس کی عمر میں یعنی سنہ ۱۰ نبوت میں معراج ہوا۔ ترپن سال کے ہوئے یعنی
۱۳ سنہ نبوت میں مکہ سے مدینہ جو اس وقت یثرب کے نام سے مشہور تھا ہجرت کا حکم ملا۔ چنانچہ حضرت علیؑ کو اپنے بستر پر سلا کر اور حضرت
ابو بکر صدیق رضؓ کو اپنے ساتھ لے کر رات کے وقت مکہ چھوڑا۔ سن ہجری نے اسی واقعہ سے آغاز پایا ہے۔

نوٹ :- حضورؐ کی والدہ حضرت آمنہ بنت وہب ابن عبد مناف ابن زہرہ ہے۔ یہ عبد مناف اور ہے۔

بہشتی زیور
مولوی اشرف علی

مرج البحرین یلتقیٰن ہ بینھما برزخ لا یبغیٰن۔ قال فی حطبکم قران

دو دریاؤں کو ملا دیا جو ایک دوسرے سے الگ رہے ہیں۔ ان دو دریاؤں کے درمیان پردہ ہے ایک دوسرے پر زیادتی نہیں کرتے۔

سید الاولیا اسد اللہ الغالب المثنی والثالب
حضرت امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام
قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نی شانہ
من کنت مولاہ فعلی مولاہ ۔ انا دار العلم
وعلی بابھا ازص ۱۳
شہادت وسے عمر ۶۳ سال ۹ ماہ از دست عبد الرحمان ابن ملجم خارجی
آسود نجف اشرف (عراق) متصل کوفہ - ۲۱ در رمضان سنہ ۴۰ ھ
عن سعد بن ابی وقاص قال۔ قال رسول اللہ ص لعلی
انت منی بمنزلۃ ھارون من موسیٰ الا انہ
لا نبی بعدی متفق علیہ
وعن عمران بن حصین عن نبی قال ان علیؑ
منی وانا منہ وھو ولی کل مومن

سیدۃ النساء فاطمہ زہرا بنت رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال فی شانہا ۱۴
فاطمۃ بضعۃ منی فمن ابغضھا ابغضنی
انتقال وے ۳ رمضان سنہ ۱۱ ھ آسود
در مزار بقیع مدینہ منورہ (از ص ۱۴)

حضرت سیدنا امام حسن مجتبیٰ ع از ص ۱۱۶
نقل سال ولادت آن شاہ
نیک از روی اختلاف بگو
انتہائے تمام بسم اللہ
بفت حرف نخست بسم اللہ
سر جمانست سال
آن دو حرف است سال رحلت شاہ
سال ترحیل سنہ ۵۰ ھ
آسود مدینہ منورہ

سیدہ زینب ع
آسودہ دمشق شام

سید الشہدای کربلا حضرت
امام حسین علیہ السلام بر ص ۱۲۰
تولد دوشنبہ سنہ ۴ ھ از دست شمر لعین ۱۰ محرم الحرام سنہ ۶۱ ھ
در کربلائے معلی شہادت یافت و در انجا ہم
آسودند۔
گر بحرف نخست بسم اللہ سر دین را برید سر بیدین
چہار نکاح داشت۔ لیلی۔ ام مدینہ۔ رباب۔
شہر بانو

حضرت امام محمد حنیفہ رض
حضرت جعفر
حضرت عثمان
معصف۔ ناطق ہے سرکار علی مرتضیٰ ع
حضرت عباس علمدار
انطا انا حسن گفتار علی مرتضیٰ
حضرت عبید اللہ

ذریت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صرف۔ بی بی فاطمہ ع یعنی امام حسن اور امام حسین ع
اور عرف عام میں ان کی ہی نسل سید ہے باقی جو فرزندان حضرت مولا مشکل کشا اور بھی ہیں وہ علوی ہیں سید نہیں۔

کاظمین شریف، مشہد مقدس، سُرّ من رای

سُرّ من رای
خوش کیا گیا جیسے دیکھا

حضرت امام موسیٰ کاظمؑ امام ہفتم بن حضرت امام جعفر صادق (از ص ۱۷)

(ولادت ۷ صفر سنہ ۱۲۹ھ نقل ۲۵ رجب سنہ ۱۸۳ھ آسودہ کاظمین شریف عراق)

خلق را ہادی خفی و جلی است ؛ سال مولود آن امام ولی است (۱۲۹ھ)
سال نقلش بگفت قدوۂ دین (۱۸۳ھ) ؛ با سر دین سوئی خلد برین

داکثر مورخین سی و شش فرزندان حضرت امام موسیٰ کاظم نوشتہ اند مالف
بحر السجان بست و نہفت می نویسد۔

- سید سلیمان
- سید جعفر
- سید عثمان
- سید اسماعیل
- سید طالب
- سید عبداللہ
- سید طاہر
- سید عزیز اللہ
- سید صالح
- سید احمد
- سید وہاب
- سید قطب جیلی
- سید موسیٰ
- سید فضل
- سید عزیز ثانی
- سید یحییٰ
- سید شیثی

- سید طیب
- سید علی اصغر
- سید اصغر
- سید محمد عوج
- سید ابراہیم
- سید ناصر ہارون (بر ص ۲۱)
- سید عمر
- سید حسین (بر ص ۲۰)
- سید نوح
- سید اصغر ثانی
- سید قاسم
- سید اکبر
- سید ابوطالب
- سید زید
- سید عقیب
- سید یونس
- سید ابوالقاسم حمزہ (بر ص ۲۰)

- سیدہ سبایہ
- سیدہ حلیمہ
- سیدہ کلثوم
- سیدہ میمونہ
- سیدہ ام ابیہا
- سیدہ رقیہ

- سیدہ فاطمہ
- سیدہ ام جعفر
- سیدہ حسینہ
- سیدہ خدیجہ
- سیدہ زینب
- سیدہ آمنہ

سید امیر اسحاق الموفق (بر صفحہ ۲۰)

حضرت امام علی رضا علیہ السلام

(ولادت ۱۱ ذی قعدہ سنہ ۱۴۸ھ نقل ۲۳ ذی قعدہ سنہ ۲۰۳ھ)
آسودہ در مشہد مقدس

سال مولود آن شہ محمود ؛ وائی اہل دین حرز فرمود
سال ترحیل آن امام زمان ؛ حرز دم گفت صاحب ایمان

- سید حسن
- سید ابراہیم
- سید ابوالحسن
- سید اصغر
- حضرت امام محمد تقی الجوادؑ (بر ص ۱۹)

حضرات سید عبداللہ، سید حسین، سید ابوالقاسم حمزہ بر ص ۲۰
سید ناصر ہارون، سید ابراہیم
بیان حضرت امام موسیٰ کاظمؑ بر صفحہ درج ہیں۔

احمد

حضرت امام محمد تقی الجوادؑ (ولادت ۱۰ ذی قعدہ سنہ ۱۹۵ھ

نقل ۶ ذی الحجہ سنہ ۲۲۰ھ آسودہ کاظمین شریف عراق)
(از ص ۱۸)

در جہان بود صابر و واثق ؛ شدہ سال تولدش صادق (۱۹۵)
سال سم دادن امام زمان ؛ دین زمردم بروں شدہ زجہان (سنہ ۲۲۰ھ)

- سید علی اصغر
  - سید عقیل
  - سید حمزہ
  - سید طہماس
  - سید اسمٰعیل
  - سید ابراہیم
  - سید قطب الدین
  - سید بہاؤ الدین
  - سید محمد
  - سید احمد کرمانی
  - سید مسافر
- سید زین العابدین
- سید موسیٰ مبرقع (بر ص ۶۵)
- سید ابوالقاسم
  - سید جلال الدین
  - سید علی
  - سید منہاج
  - سید ابراہیم
  - سید محمد
  - سید حامد
  - سید احمد
  - سید حسین
  - سید علی
  - سید محمد
  - سید علی
  - سید حسین
    - سید محمد
      - سید صالح
        - سید عارف
        - شاہ ابوالبقا
    - سید حسن
      - سید محمد
- حضرت امام موصل ابوالحسن علی النقیؑ (بر ص ۲۲)

ولادت ۱۳ رجب سنہ ۲۱۲ھ
نقل ۳ رجب سنہ ۲۵۵ھ
آسودہ در سرمن رای

سال مولود او زروی سند
اکمل الکاملاست گفت خرد (۲۱۲)
لیکن از روی اختلاف بگو
خواہ طاہر بخوان و خواہ اطہر
سال نقلش باتفاق جہان (۲۵۵)
کو نقی بود زیب عدن جنان

سرمن رای
دیکھا گیا خوش ہوا

حضرت امام محمد تقی الجواد ؑ (ولادت ۱۱ ذی قعدہ سنہ ۱۹۵ھ روز جمعہ ۱۸)

نقل ۶ ذی الحجہ سنہ ۲۲۰ھ آسودہ کاظمین شریف عراق)

در جہان بود صابر و واثق ÷ شدہ سال تولدش صادق (۱۹۵)
سال سم دادن امام زمان ÷ دین ز مردم برون شدہ ز جہان (سنہ ۲۲۰ھ)

- سید علی اصغر
  - سید عقیل
  - سید حمزہ
  - سید طہماس
  - سید اسمعیل
  - سید ابراہیم
  - سید قطب الدین
  - سید بہاؤ الدین
  - سید محمد
  - سید احمد کرمانی
  - سید مسافر
- سید زین العابدین
- سید موسیٰ مبرقع (برصت ۸۵)
- سید ابو القاسم
  - سید جلال الدین
  - سید علی
  - سید منہاج
  - سید ابراہیم
  - سید محمد
  - سید حامد
  - سید احمد
  - سید حسین
  - سید علی
  - سید محمد
  - سید علی
  - سید حسینی
    - سید محمد
      - سید صالح
        - سید عارف
        - شاہ ابو البقا
    - سید حسن
      - سید محمد
- حضرت امام مؤحل ابو الحسن علی النقی ؑ (برصت ۴۳ م)

ولادت ۱۳ رجب سنہ ۲۱۲ھ
نقل ۳ رجب سنہ ۲۵۵ھ
آسودہ در سر من رائی

سال مولود او ز روی سند
اکمل الکامل است گفت خرد (سنہ ۲۱۲)
لیکن از روی اختلاف بگو
خواہ طاہر بخوان و خواہ اطہر
سال نقلش باتفاق جہان (سنہ ۲۵۵)
کو نقی بود زیب عدن جنان

سید ھارون ابن امام موسیٰ کاظمؑ ورثہٗ

سید محمد — سید حامد — سید احمد — سید طاہر

سید حامد ← سید ابدون

سید ابدون ← سید جیرانی، سید عزیز اللہ، سید محمد، سید قاضی، سید تاج الدین

سید قاضی ← سید کمال، سید عارف، سید صدر الدین، سید محمد رضا

سید محب علی — سید محمد علی — سید نجیب علی — سید شہاب الدین

سید حسین علی — سید حسام الدین — سید حسن علی

سید اولیا — سید اطہر

سید ناصر الحق — سید حسن

سید اسمٰعیل

سید صوان

سید داؤد علی خان — سید تحسین — سید اوشاہ

سید احمد ← سید حماد ← سید طوطا شاہ ← سید ھادی ← سید ہارون ← سید ابوطالب ← سید احمد ← سید جلال الدین

سید کمال الدین — سید احمد — سید جعفر کاتبون

سید کمال الدین ← سید موسیٰ کاتبون، سید ابراہیم، سید جعفر کاتبو

سید موسیٰ کاتبون ← سید شہاب الدین، سید حسن کاتبون

سید حسن کاتبون ← سید برہان الدین، سید کبیر الدین، سید عبدالحق

سید نظام الدین — سید جہانیان

سید نظام الدین ← سید محمد، سید جلال الدین، سید عارف

سید محمد ← سید احمد کاتبون، سید معروف (لاولد)

سید احمد کاتبون ← سید عبید، سید عبدالحق

اہل نظروں کے لیے کحل البصر — غرض مند از کردہ خود بے خبر

ایک تاریخی جائزہ

ہمارے یہاں مراد آباد کریری میں مدت سے کہا جاتا تھا کہ جب سید حاجی مراد بخاریؒ نے عرب سے ملک کشمیر کے موضع کریری میں تشریف لایا تو اس وقت (سنہ ۸۴۶ھ) اور بوقت ارتحالِ پرملال حاجی مراد صاحبؒ (سنہ ۸۶۱ھ) میں سلطان محمد شاہ بغرض ملاقات تبارددم نمازِ جنازہ میں شامل ہونے کی غرض سے بذاتِ خود آیا۔ حتیٰ کہ کتابچوں میں بھی یہی سپردِ قلم کیا گیا تھا۔ لیکن تاریخی مطالعہ سے یہ غلط ثابت ہوتا ہے۔ کیونکہ سلطان محمد شاہ کا سنہ ولادت سنہ ۸۸۶ھ ہے جو کہ سید حاجی مراد بخاریؒ کے وفات کے پچیس سال بعد ہے۔ اس حقیقت کے لئے تاریخ اعظمی، تاریخ کبیر اور معجزۃ التواریخ گواہ ہیں۔ اس سلسلے میں راقم نے سنہ ۱۹۷۲ء میں مرحوم عبدالجبار خاموش کو اپنے پاس بلا کر دلائل اور تواریخی حوالہ جات سے مطلع کیا کہ سید حاجی مراد صاحب کے سالِ ورود اور وفات کے مواقع پر سلطان محمد شاہ نہیں بلکہ سلطان زین العابدین عرف بڈشاہ تشریف لائے تھے جو سنہ ۸۲۶ھ میں تخت نشین ہوئے اور سنہ ۸۷۴ھ میں وفات پاگئے۔ جیسا کہ راقم کے گھر میں نوشتہ ہائے قدیم موجود ہیں۔ مرحوم نے سوچ سمجھ کر تسلیم کیا کہ واقعی یہ غلطی سرزد ہوئی ہے۔ انہوں نے مجھے کہا کہ میں ابھی گھر جا کر اپنے تمام نسبی کاغذات کی درستی کروں گا۔ اتنا ہی نہیں بلکہ اس سلسلے میں راقم نے کلچرل فورم کریری کے "انہار" رسالہ کے لئے ان دنوں جو مضمون حضرت مراد صاحبؒ کی سوانح کے طور پر لکھا خاموش صاحبؒ نے اس کی توثیق کشمیری میں لکھی جس کا من و عن اردو ترجمہ یوں ہے:

"میں محترم برادرم سید علی گوہر صاحب کا مشکور ہوں جنہوں نے مدت کے بعد سفرنامہ کو اصلاح کر کے ایک بدنما داغ دور کیا۔ یہی درست اور صحیح ہے —— سید عبدالجبار خاموش کریری —
۲۸ جون سنہ ۱۹۷۲ء"

کلچرل فورم کے کتابچہ "انہار" میں یہ مضمون مع تقریظ شائع ہو چکا ہے اور دفتر میں موجود ہے۔ اب اگر خدانخواستہ کوئی پھر اسی غلط روایت کو قائم رکھنے پر مصر رہے گا تو وہ تاریخی حقائق کو مسخ کرنے کی کوشش کے مترادف ہے۔

کریری میں سادات برادری کے درمیان مدت سے ایک معمولی اختلاف تھا کہ سید میر سعید صاحب کی ذریت کا دعویٰ تھا کہ حضرت مراد صاحبؒ کے صرف تین فرزندان حضرت سید میر سعید، حضرت سید نور سعید اور حضرت سید حیدر تھے۔ وہ حضرت سید ابو سعید صاحب کو حضرت مراد صاحب کے برادر اکبر حضرت شاہ کبیرؒ کا فرزند تصور کرتے تھے۔ راقم کو ایک دفعہ ایک نیم سوختہ اور دریدہ نسخہ دستیاب ہوا جس میں مرقوم تھا کہ حضرت حاجی مراد صاحب کے چار فرزندان حضرت سید میر سعیدؒ،

سید ابو سعیدؒ، سید نور سعیدؒ اور سید حیدرؒ تھے۔ تحریر یوں تھی: "سید میر سعید، سید ابو سعید، سید نور سعید، سید حیدر صاحب فرزندان حضرت سید حاجی مراد صاحب اند" جب میں نے دیکھا تو یہ معاملہ اراکین جمعیت سادات بخاری کریری کے درمیان ڈالا۔ اس پر برادری نے متفقہ طور رفع اختلاف کے لئے ایک وثیقہ تحریر میں لایا جو یوں ہے:۔

"ہرچہ گوہر کریری در کتاب شجرۃ المراد نسبت فرزندان سید حاجی مراد صاحب نوشتہ کہ سید میر سعید بخاری، سید ابو سعید بخاری، سید نور سعید البخاری و سید حیدر بخاری فرزندان حضرت سید حاجی محمد مراد بخاری اند صحیح و درست است و ما یان تائید مکمل برایں میکنیم — تحریر ۲۰ ذی الحج سنہ ۱۳۹۳ھ مطابق سنہ ۱۹۷۴ء"

اسماء دستخط کنندگان معززین اراکین جمعیت سادات بخاری: سید غلام حسن ناظم میر، سید امیر شاہ صاحب، سید شریف الدین عطا بخاری، سید رفیع الدین بخاری، سید محمد یوسف بخاری نظامی، سید سعد الدین میر قطب الدین بخاری از وارثان میر سعید بخاری۔ سید سیف الدین امام یا سید میر ثناء اللہ، سید حبیب اللہ بن سید غلام محی الدین، سید عبد الحق و سید احمد سعید فرزندان سید عبد الجبار خاموش ساکنان کریری۔ ابو حمید و ابو نصرت سید غلام احمد بخاری کنڈورہ، سید محمد امین وغیرہم۔ فقط

ان حضرات سے اگر خدانخواستہ کوئی پھر منحرف ہوگا تو اس کا فیصلہ دانشمند اہل علم و قلم اور محققین ہی کر سکتے ہیں۔ راقم نے یہ ایک تیسرا راستہ اختیار کیا ہے جو اختلاف کو دور کر سکتا ہے۔

سید علی گوہر بخاری

سید جلال محمد مکی بن سید محمد شجاع خرقانی زندہ ۲۴

سید ابو سعید، سید نور سعید اور سید حیدر تھے۔ تحریر یوں تھی:- "سید میر سعید، سید ابو سعید، سید نور سعید، سید حیدر صاحب فرزندان حضرت سید حاجی مراد صاحب اند۔" جب میں نے دیکھا تو یہ معاملہ اراکین جمعیت سادات بخاری کریری کے درمیان ڈالا۔ اس پر برادری سے متفقہ طور رفع اختلاف کے لئے ایک وثیقہ تحریر میں لایا جو یوں ہے:-

"ہر چہ گوہر کریری در کتاب شجرۃ المراد نسبت فرزندان سید حاجی مراد صاحب نوشت کہ سید میر سعید بخاری، سید ابو سعید بخاری، سید نور سعید البخاری و سید حیدر بخاری فرزندان حضرت سید حاجی محمد مراد بخاری اند صحیح و درست است ما یان تائید مکمل برایں میکنیم۔ تحریر ۲۰ ذی الحج ۱۳۹۳ھ مطابق ۱۹۷۴ء"

اسمائے دستخط کنندگان معززین اراکین جمعیت سادات بخاری:- سید غلام حسن ناظم میر، سید امیر شاہ صاحب، سید شریف الدین عطا بخاری، سید رفیع الدین بخاری، سید محمد یوسف بخاری نظامی، سید سعد الدین میر قطب الدین بخاری از وارثان میر سعید بخاری۔ میر سیف الدین امام بن سید میر ثناء اللہ، سید حبیب اللہ بن سید غلام محی الدین، سید عبد الحق و سید احمد سعید فرزندان سید عبد الجبار خاموش ساکنان کریری۔ ابو الحمید والو المشہرت سید غلام احمد بخاری کنزدورہ، سید محمد امین وتر حیل۔ الخ

ان حضرات سے اگر ھذا نخواستہ کوئی پھر منحرف ہوگا تو اس کا فیصلہ دانشمند اہل علم و قلم اور مورخین ہی کر سکتے ہیں۔ راقم نے یہ ایک تیسرا راستہ اختیار کیا ہے جو اختلاف کو دور کر سکتا ہے۔

سید علی گوہر بخاری

سید جلال محمد مکی بن سید محمد شجاع فرقانی از نمبر ۲۳
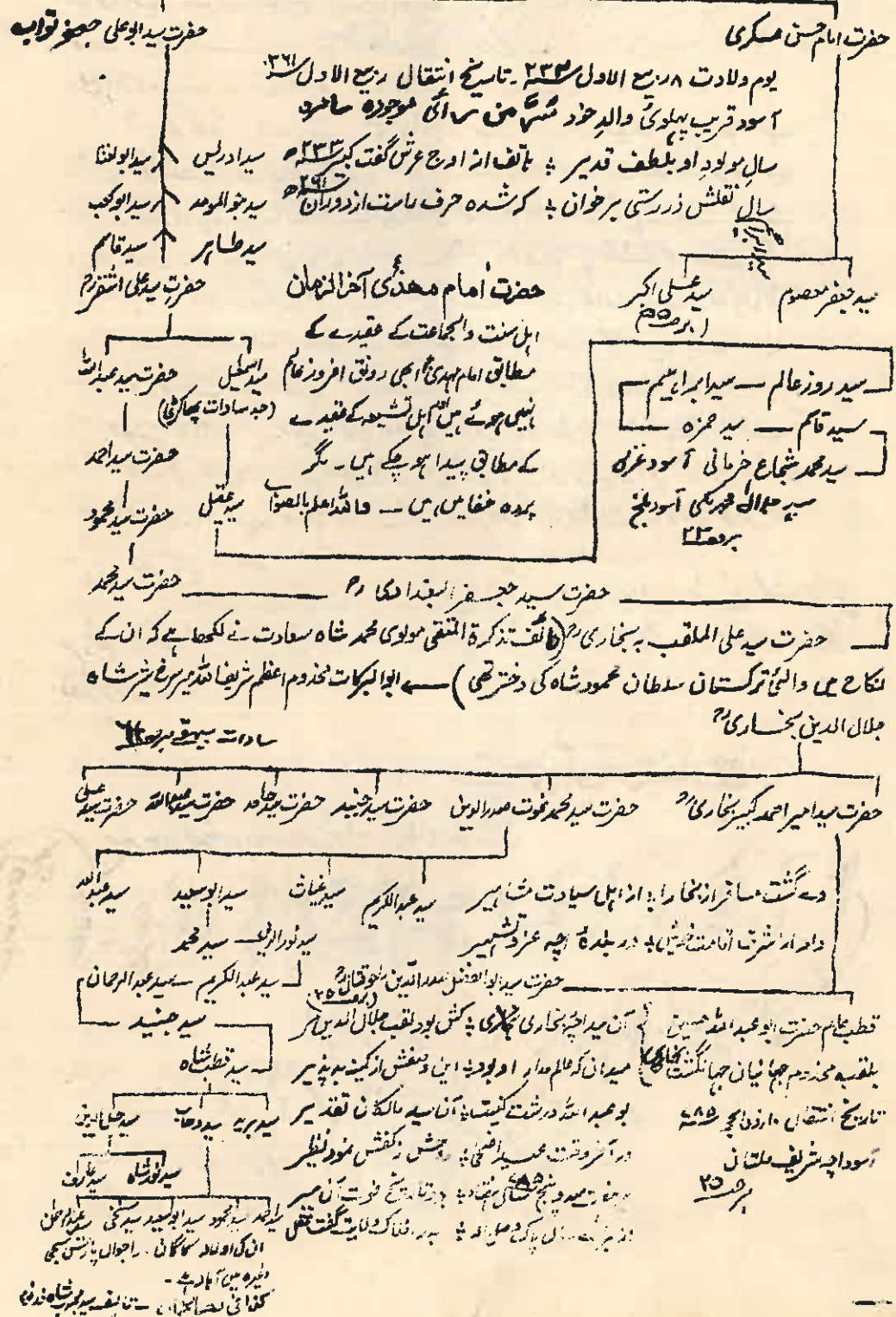
بخارا شریف ۔ اُچہ شریف ۔ اسکندر پورہ ۔ مزار سلاطین سرینگر ۔ احمد آباد ۔ دہلی

حضرت سید ابوالفضل صدرالدین راجو قتال ازعصہ ۲۳

سید ابواسحاق — سید روح اللہ — سید بندہ نانہواز — سید ابوالخیر — سید جلال

سید ابوالخیر — سید مخدوم نوبہار — سید مخدوم زین العابدین — سید حسن — مخدوم ناصرالدین سجادہ نشین

سید ناصرالدین محمود کان من اکابر الاولیاء ازعصہ ۲۴

حضرت سید ناصرالدین محمود بن ابوعبداللہ حسین الملقب جلال الدین جہانیاں جہاں گشت بخاری کے اکیس ۲۱ فرزندان اور بائیس ۲۲ دختران مرقوم ہیں بعض اس سے بھی زیادہ لکھتے ہیں مگر صورت اول واضح ہے

سید نظام الدین
سید طیفور
سید ابواسحاق
سید جلال منجی جہانیاں
سید عبدالحق
سید بہاءالدین
شیخ سید عبداللہ
سید کمال الدین
سید جلال الدین
سید حامد کبیر نوبہار دستار
سید رکن الدین
سید شہاب الدین
قطب عالم سید برہان الدین
سید زین العابدین
سید شرف الدین
سید مبارک
سید عبدالوہاب
سید فیض الدین
سید ابوالخیر
سید صلاح الدین

سید ابو محمد سراج الدین قطب عالم
متوفی ۲۲ جمادی الثانی سنہ ۸۸۰ھ
آسود احمدآباد

عبداللہ ۸۵۲ھ
قطب عالم سید برہان الدین متوفی ۸ ذوالحجہ آسود احمدآباد

ازیں غم خانہ عبداللہ روان شد — بگلزار ارم نازاں قدم زد
رقم سال وصالش بہر تالیف — در درج ولایت خامہ ام زد ۸۵۲
جانب فردوس شہ دوید — ارشد ارباب کمالات دہر
سال نکور رحلت او خامہ ام — کردہ رقم طائر گردوں سفر ۸۶۰

سید ابوالفتح رکن الدین
سید ابوالقاسم — سید محمد اُچوی
حاجی سید عبدالوہاب — سید حامد
سید شاہ ابوالفتح — سید عبدالکریم — سید مدثر — سید فیض علی
آسود نواح دہلی — متوفی ۹۴۳ آسود اُچہ شریف — آسود اُچہ شریف متوفی ۹۵۵ — آسود نواح دہلی
سید محمد
سید عبدالوہاب — سید نظام الدین — سید احمد الغفار
سید سلیم البخاری — سید ابوسلیم احمد

قطب عالم حضرت سید علاءالدین بخاری ۲۸ بربعث سادات

کان مکملاً فی العلم و العمل وکان من الاکابر
خرج من وطنہ مع اولادہ و وَرَدَ فی الکشمیر
فی ۷۹۶ھ بزمن سلطان سکندر ، سکن فی
قریۃ سکندرپورہ مع اولادہ و احبابہ وخدامہ
وذھب فی اواخر عمرہ فی البلدۃ الکشمیر
علا دعوتِ سلطان سکندر ونقل ھناک ودفن
بھا قبرہ فی مزار سلاطین الکاشیر

السیدحاجی محمد مراد البخاریؒ فی المراد آباد کریری

وهو من اکابر السادات البخاری الحسینی کان من قدوة الشیوخ الحقیقة و محل استجابات الدعوات عباد الله خوارق السادات وکان منهاج الطریقة مجمع المعقول والمنقول حافظ شریعت مصطفویہ عمدة المفهمین والمدققین فخر المتاخرین مکملاً فی العلم والسلوک فوادشمرة محمد وم جهانیان گشت بخاریؒ۔ قامع القضات ۔ ناهج بان کان من خلفاء شیخ الشیوخ شیخ ابواسحاق رومی الشطاریؒ وسید میر عبد الله برنش آبادیؒ کبروی

اذ ورد فی الکشمیر فی سنة ثمان مأتہ واربعین وست هجری الموافق سنة ۱۴۴۲ء اعمل سلطان زین العابدین وزیرہ اعنی ملک احمد بیتو لخبرہ فورد الوزیر مع اصحابہ فی المراد اباد کریری اذا رأ الوزیر شانہ و کراماتہ فرجع الی بلدة الکشمیر عند السلطان زین العابدین و اخبرہ من شانہ وکراماتہ فورد السلطان زین العابدین فی مراد آباد کریری بزاتہ واعطاہ ثلاث قریة فی الملحق جاگیر فرجع الی بلدہ

ان بابا پیام الدین ریشی قدس سرہ صحب السید السادات قدوة الاتقیا حضرت سید حاجی محمد مراد البخاریؒ واخذ عنہ نسبت الثانی فی سلسلة الشطاریہ بعد طی لقبہ زین الدین ولیؒ واستفادہ منہ فی المعاملات الشرعیة والطریقة کما کتب المورخین الکشمیر فی کتب تواریخہم

وکان لہ اربع ابنائہ المذکورین اولهم میر سعید وثانیہم میر نجیب سعید وثالثہم نور سعید والرابع هم میر رحیم

وقد انتقل فی المراد اباد کریری فی التاریخ سنة عشرون شهر ذی الحجہ فی سنة ۸۶۱ھ ثمان مائة واحد وستون الموافق ۱۵ اکتوبر سنة ۱۴۵۷ء ودفن هنا

سید السادات جامع الکمالات قاضی القضات منبع الفیوض و البرکات السید حاجی محمد مراد بخاری رح از وجہ ۲۶

سلسلہ شطاری میں شیخ ابو اسحاق رومی اور سلسلہ کبروی میں حضرت ابو محمد معین الدین سید عبداللہ برزش آباد خوارزم توران میں دست بیعت ہو کر مراحل و منازل سلوک طے کر کے صاحب کرامت و کشف ہوئے ۸۲۶ھ میں در عہد سلطنت زین العابدین بڈشاہ کشمیر میں ورود مسعود فرمایا۔ بادشاہ شہر خاص سے حاضر خدمت ہوا اور جاگیر عطا کی۔

ان کا مادہ تاریخ سال رحلت اس طرح ہے

نامہ سال رحلت او بر بیاض گوہر بحر ہدایت زد رقم ۸۶۱ھ الموافق ۱۵ نومبر ۱۴۵۶ء

بابا داود مشکواتی ان کی مناقب میں رقمطراز ہے

آنکہ از مہر نبوت حرف آزادی نمود۔ سید حاجی مراد از فرقہ اہل شہود

۱۷ ذالحجہ سنہ ۸۶۱ھ راہی جنت ہوئے۔ مراد آباد کریری علاقہ بارہمولہ میں مزار شریف ہے۔ بابا پیام الدین ریشی کے آخری مرشد وہی ہیں اور حاجی مراد بخاری کے سے ریشی ... ظاہر ... کہ ... مستفادہ کیا ہے۔

- حضرت سید محمد سعید البخاری — بر صفحہ ۳۰
- حضرت سید ابو سعید البخاری — بر ... الیہ
- حضرت سید نور سعید بخاری — دفین سید نوز ابویں — بر صفحہ ۵۷
- حضرت سید رشید بخاری — لیس لہ ولد — قد انتقل فی صغر سنہ و دفن بجوار قبر ابیہ

... بخورد بویہ نکہ عطار گردید

قریب قریب برصغیر کے اکثر مورخین نے باتفاق رائے اس دودمان بابرکات کی سیادت و نجابت علم و عمل کشف و کرامت کی تائید میں تواریخ سے اوراق سطور قلم بند فرمائے ہیں اور اس دودمان عالی درجات کی تعریف کی ہے جیسے ... حضرت بابا ... بابا نصیب الدین غازی۔ بابا داود مشکواتی۔ ملا ... متو۔ خواجہ محمد اعظم دیدہ مری۔ مخدوم محی الدین مسکین۔ پیر حسن شاہ کھویہامی۔ ... مورخ۔ محمد الدین فوق وغیرہ قابل ذکر ہیں۔

روضۃ الانساب سادات بخاری
۳۰
مراد آباد کریری - جٹان جلال پور - اجمیر شریف
حضرت سید میر سعید البخاری ابن الاکبر حضرت سید عالی نژاد
منبع الفیوض و برکات السید حاجی مراد البخاری رح از ص ۲۹
سید میر برک البخاری
سید میر خداد البخاری (بر ص ۴۰)
حضرت سید شاکر بخاری - حضرت سید حسین بخاری
حضرت سید جعفر بخاری - حضرت سید اسماعیل بخاری
حضرت سید میر محمد خضر بخاری وقیل لہ شیخ لان کان مکمل فی الطریق و الملوک
السید میر مقصود البخاری
السید میر صالح بخاری بر ص ۴۳
عابد و مرتاض و مزکی تھے عبد اللہ خان جو درانی خاندان
نازک کی طرف کشمیر کے صوبیدار گورنر مقرر تھے - سید موصوف کو تین گاؤں جاگیر میں دئے گئے تھے -
اور چند تبرکات بھی تحایف میں دیدئے تھے جنمیں ابھی تک ہمارے گھر میں بعض موجود ہیں -
میر مقصود البخاری جن کی عظمت بے بہا ÷ کر یہ تھا منور انہی سے اور تھے وہ با صفا
جن کی در پر والی کشمیر عبد اللہ خان ÷ پا برہنہ حاضری دیتا تھا وہ عالی نشان
خان نے جاگیر دیکر فیض حاصل کر لیا ÷ زمرۂ اہل مریدان میں وہ شامل ہو گیا
السید رسول
السید احمد (بر ص ۴۲)
السید حبیب اللہ
آسود جٹان جلال پور متصل مسجد شریف پاکستان
السید مقبول آسود در مزار مراد آباد کریری بر ص ۴۳
السید محمد المکی آسود کریری
السید حاجی الحرمین میر احمد شاہ آسود کریری بر صفحہ (۳۲)
السید سیف اللہ (بر صفحہ ۳۲)
السید عبد المجید آسود کریری
السید عبد الغنی (بر ص ۳۱)
حاجی الحرمین الشریفین و زائر مقابرات المقدسات فی البغداد و النجف اشرف و کاظمین شریف السید حاجی شاہزادہ محبوب عالم رح بر ص ۳۱
السید ضیاء الدین ضیا بر ص ۳۱
روضۃ الانساب سادات بخاری
مراد آباد کریری - حال مظفر آباد
۳۱
(از ص ۳۰)
حاجی الحرمین الشریفین السید حاجی شاہزادہ محبوب العالم
(تین دفعہ حج بیت اللہ کیا اور مطابق حکم مرشد اجمیر شریف میں زیادہ اوقات بسر فرمایا اور وہیں ۱۰ شعبان سنہ ۱۳۵۲ھ رحلت فرما کر وہاں پر ہی چلہ خواجہ غریب نواز پر آسودہ ہیں)
السید ضیاء الدین ضیا
السید غلام محمد
سیدہ و ضیبد مرحومہ
سیدہ آمنہ مرحومہ
السید شریف حسین
سید نذیر حسین
سید عبد المجید
سیدہ سعیدہ
سیدہ زرینہ
سید علی گوہر مؤلف کتاب ہذا
سیدہ عتیقہ مات فی صغر سنہا
سید محمد مقبول مات فی صغر سنہ
سیدہ ساجدہ
سید شبیر گوہر
سیدہ نسیمہ
سید نثار حسین
سیدہ حمیدہ گوہر
سید گوہر حسین
سیدہ شہینہ
سید جاوید احمد
سید تصدق حسین
سید شمس الحق
سید اشفاق احمد
سید شاہد مجید
سید عبد الغنی (از ص ۳۰)
سید قمر الدین
سید حبیب اللہ
سید امان اللہ (حال سکونت مظفر آباد پاکستان)
سید شاہد امان
سید وحیدت امان
رقیہ امان
سید محسن احمد
سید غلام رسول
سید ضیاء الدین
سید حمید اللہ (مات لاولد) و دفن ... مظفر آباد
قیصر ضیا
سیدہ شاہد کوثر

سید میر خداداد البخاری بن حضرت سید میر سعید البخاری بن حضرت جامع الکمالات سید حاجی محمد مراد البخاری رح

از صفحہ ۳۰

سید میر احمد — سید میر محمد — حضرت سید میر حمزۃ البخاری

سید حسینی — سید حسن — سید احمد — سید باقر

سید عبداللطیف — سید فاضل (بر صفحہ ۳۷) — سید میر حیات (بر صفحہ ۳۸) — سید میر ہاشم (بر صفحہ ۳۹)

سید قاسم

سید سلطان — سید شکور

جہان آباد چلے گئے ان کی اولاد کی تا ہنوز وضاحت نہ ملی ہے۔

سید عبدالرحیم — سید عبداللہ — سید محمود — سید عبدالکریم (بر صفحہ ۳۶)

سید نور اللہ — سید عاصم — سید عالم — سید رحمت اللہ — سید عبدالصمد معروف دتہ

سید مقصود — سید صدرالدین — سید جمال الدین — سید مسکین — سید سعید

سید اسمٰعیل — سید فاروق

حکیم سید احمد شاہ — سید یاسین (لاولد) — سید حسین (لاولد) — سید اکبر — سید محبوب (لاولد)

سید سلیمان — سید غلام الدین — سید محبوب شاہ

سید محی الدین — سید اسداللہ — سید عنایت اللہ

سیدہ ستارہ (والدہ مؤلف) — سیدہ ہاجرہ — سید میر جان — سید پیر جان

سید عبدالرشید — سید شریف الدین — سید سیف الدین

سید بشیر احمد — سید اشرف

سید ارشاد احمد — سید عبدالمجید

سید عنایت الدین — سید جلال الدین

سید شفیق احمد — سید مشتاق احمد — خورشید احمد

روضۃ الانساب سادات بخاریہ
۵۱
روضۃ الانساب سادات بخاریہ
۵۰

سادات شکریلہ۔ کوری۔ بزرگوال۔ چکوری بھجیوال۔ بیلہ شاہ نواز عرف دھیلہ۔ لگووال عوانان چک۔ لدوسیال کوٹ۔ لوج بیدان۔ مغل آباد راولپنڈی۔ ناڑ مقبرہ تہالہ۔ آمنہ بیرھ متصل لالہ موسیٰ۔ ٹھیکریاں۔ پھونی ہزاری معروف وڑایت نگر۔ شادباغ لالہ موسیٰ

حضرت سید شاہ سعید البخاری ابن حضرت سید شاہ کبیر بخاریؒ ابن حضرت سید فخر الدین بخاری ابن حضرت سید لال ص ۲۸

حضرت سید محمد بخاری

سید محمد — سید عالم بزنالہ — حضرت سید فتح اللہ بخاری بڑے عالم و عابد گزرے ہیں۔ ان کا مادہ سال رحلت اس طرح ہے :

افضل العرفا فتح اللہ بود سال نقلش بشنو اے اہل شہود
باسر لاہوت ہاتف زد ندا پیر عالم سید فتح اللہ رفت

سید حسین — سید جمال — سید جلال

سید میر ہاشم

سید حیدر — سید ملک حیدر

سید عبد الرحمٰن — سید مزمل — سید گلاب — سید رحم

سید محمد حسن معصوم — سید فرق — سید جعفر — سید مہدی — سید جمال

سید اعظم — سید حسن — سید حسین — سید علی — سید عباس — سید طالب حسین — سید اصغر علی — سید دربار حسین — سید خادم علی

سید نظام الدین — کرامت حسین — سید دین علی — سید دیدار علی — سید منور حسین — سید شبیر حسین — سید فقیر اللہ — سید باقر حسین — سید حسین میر

سید جمال ماو — سید امیر علی — سید احمد — سید مہتاب علی — سید محمود — سید حسن — سید حیدر — برص ۵۹ — برص ۶۰ — برص — سید میران شاہ (اول)

سید تنویر حسین — سید امداد حسین — سید قلندر علی — سید زاہد حسین

سید صفدر علی — سید ہدایت — سید غلام رکن — سید فضیلت شاہ — سید یاد

سید کرم حسین — سید عبد اللہ

سید برکت علی — سید شاہ مراد

سید جعفر — سید قلندر
بزرگوال

سید احمد ابن سید نظام الدین از ص ۵۸

سید علی — سید رسول

سید محمد حسین — سید کرم حسین — سید گل حسین — سید محمد — سید ملک علی شاہ[1] — سید مردان علی

سید فضل حسین — سید خوش محمد — آصف علی — سید مظفر شاہ

سید عابد حسین
چکوری بھجیوال

سید ہادی حسین — سید عبد الحق — سید عارف — سید مزمل

سید غلام حسین — سید مزمل حسین — سید عاشق حسین — سید مشتاق حسین — سید صفدر حسن — سید قربان حسن — سید واصف حسین — سید مظفر حسین

عباس علی

محمود حسین — مبارک حسین — معشوق حسین — محبوب حسین — معروف حسین — حسنات احمد — جواد احمد — مختار احمد — مظفر حسین — حمید حسین

بعمر ۱۲ سال رحلت

سید شہزاد حسین — سید مبشر حسین — سید برکات — سید ابرار — سید یاسر حنیفی

زبیر حسین — واجد علی — نا... حسن — ... سجاد حسن

سید شہباز حسین — سید دلشاد حسین — سید رفاقت حسین — سید شاہد حسین — سید بشارت حسین

سید عبد الغنی — سید سلیمان

سید سجاد حسین — سید عابد حسین

[1] سید ملک علی شاہ کا سال ترحیل، ۳ مئی ۱۹۵۶ء ... آسودہ بر لب نہر جہلم شکریلہ شریف

ڈھیکریان۔ سدھ۔ پہلون نزد منڈا پنڈ۔ لالہ موسیٰ شادیانہ

سید کمال ابن سید عالم ابن سید فتح اللہ از ص ٦١

سید عبدالرحیم — سید قاسم — سید عبداللہ — سید حسن — سید مقصود — سید عابد

سید قطب شاہ — سید احمد شاہ — سید فضل شاہ

سید قطب شاہ
سید رسول
سید حبیب
سید حیدر
سید اکبر — سید اصغر علی
سید طفیل — سید منور — سید تنویر — سید توقیر حسن
لالہ موسیٰ شادیانہ

سید مراد علی لاولد — سید چراغ شاہ — سید باغ علی — سید حسین — سید الف شاہ

سید حسن لاولد — سید پیر شاہ لاولد — سید بہلے شاہ لاولد

سید فاضل محمد — سید عبداللہ ڈھکریاں لالہ موسیٰ

منظور حسین لاولد — صفدر حسین لاولد — شبیر حسین

سید پیر شاہ — سید منیر شاہ — سید نواب شاہ

عباس علی ڈھکریاں — اکبر علی — نادر علی — عنایت علی لاولد — حسن علی

افتخار حسین — عنایت علی — محمد شریف پہلون نزد ڈنڈا پنڈ

توقیر الحسن — تنویر الحسن

طفیل حسین — الیاس حسین — عابد حسین

ارشاد حسین — امتیاز حسین — فیاض حسین — ارشد حسین

ارشاد حسین — ارشد حسین — سید ریاض — امجد حسین

سید علی رضا — سید کاظم

اخلاص حسین — محمد سلیم

سید شہزاد — سید حسین

فرزند شاہ — قدرت شاہ — سید مہدی — سید علی

سید حاکم علی — سید صادق علی — سید یحییٰ — سید الطاف — سید جعفر علی

ریاض حسین — امتیاز حسین مقام سدھ

سلطان شاہ — سید محمد شاہ — سید سردار — سید یعقوب

سید شبیر سکونت سدھ

سید ادریس علی — سید اصغر علی

ندیم ادریس — تسلیم حسین — آصف علی — سید مظہر علی

پتہ جات:
۱۔ ڈھیکریاں متصل لالہ موسیٰ تحصیل کھاریاں ضلع گجرات سید عباس علی
۲۔ مقام و ڈاک خانہ سدھ تحصیل کھاریاں ضلع گجرات سید جعفر علی

چک جھتہ جہلم، کھوکھر میرپور، کریری بیدان

حضرت سید خوب سعید البخاری ابن حضرت سید شاہ کبیر البخاری ابن الاکبر حضرت سید فخر الدین البخاری ابن سید علاؤ الدین البخاری ابن حضرت سید ناصر الدین البخاری ابن حضرت ابو عبد اللہ حسین الملقب جلال الدین یعرف مخدوم جہانیان جہانگشت بخاری از ص ٢٩

سید حامد المعروف سید برخوردار ابن سید خوب سعید البخاری

سید احمد بخاری — سید محمد بخاری

سید محمد بخاری
سید ولی
سید اعظم
سید احسن
سید حضور

سید فقیر اللہ — سید دیوان علی
سید مردان — سید غریب — سید فضل

سید فضل: سید انور شاہ — سید رسول — سید کرم شاہ
سکونت کھوکھر ڈاک خانہ جاتلاں میرپور آزاد کشمیر

سید احمد بخاری: سید علی بخاری — سید محمد بخاری
سید علی بخاری
سید عبدالکریم بخاری
سید عبدالستار — سید عبدالکریم — سید حیدر

سید عبدالستار
سید محمد
سید قادر
سید جمال المعروف غریب
سید احمد لاولد — سید محمد لاولد

سید عبدالکریم: سید غلام الدین — سید غلام رسول
سید محی الدین

سید حیدر
سید محمد

سید مردان: سید باقی محمد سود جھتہ — سید بہار — سید مقبول — سید رستم

سید باقی
سید نواب: سید محبوب — سید ولایت — سید رسول
سید ارشد محمود

سید بہار: سید سیدن شاہ — سید امام شاہ

سید سیدن شاہ: سید نیاز علی — سید ہاشم
سید ضمیر حسن سکونت دینا جہلم
سید صادق علی بلا اولاد نرینہ

سید امام شاہ: سید میر شاہ یک دختر — سید محمد

سید محمد: رحمت علی — سید علی — سید بشیر احمد — سید خالد حسن

صوبیدار سید رفیق — سید تنویر حسین — سید اظہر حسین

سید شمیر — سید منیر — سید توقیر — سید صغیر — سید تنویر احمد — سید اقبال

سید شیخ سعید معروف میر برخوردار ابن حضرت شاہ کبیر بخاری ازصفحہ ۲

سید بایزید — سید حسن

سید حسین — موصوف کار قضاگری کردہ باسوم بنام قاضی اللہ نثر بنام قاضیان ماسوم اند

بعضی حاذ ماجائی قات وبعضی دیگر

سید جواد — سید محسن — سید محمد

سید حبیب اللہ — سید موسیٰ معروف مومن — سید مقیم — سید اسد اللہ

سید عاصم — سید عبدالرحیم — سید فاضل — سید اکبر — سید رسول

سید محمد امین — سید احمد — سید غلام رسول — سید محمد

سید سعید — قاضی سید محی الدین — قاضی سید احمد — قاضی سید غلام حسن بارہمولہ

سید شریف — سید جلال الدین — سید ناصر — سید قدوسی — سید عالی — سید حبیب اللہ

اس کی اولاد کی وضاحت تا ہنوز نہ ملی

اسکی اولاد کی وضاحت تا ہنوز دریافت نہ ہوئی

سید محمد — منور — سید سکندر

سید عبدالقیوم — سید عبدالقیوم — سید محمد حسن — سید محمد خان

سید محی الدین — سید محمد سکونت پانزن — سید عالی — سید احمد — سید نجم

سید یوسف مرزا امپورہ — سید عبد پانزن

سید یاسین — سید طیب — سید ضیاء الدین — سید سیف الدین

سید نور الدین — سید حسین — سید جلال الدین

سید معراج الدین — سید جلال الدین — سید عنایت اللہ — سید بشیر احمد — سید ریاض

سید محی الدین — سید محمد امین — سید محمد ایوب

سید احمد — سید قاسم — سید شریف الدین — سید نذیر احمد — سید عاشق حسین — سید محمد طاہر — سید عنایت اللہ

سید محمد پرویز — سید اقبال — سید دل پذیر محمود — سید بشارت قاسم

(۱) میگویند سید محمد و سید منور فرزندان سید اسد اللہ از کریری بغرض تبلیغ و بہ سلسلہ پیری مریدی رفتہ و در انجا ہم در پشاور چند مدت سکنت داشت۔ آخر عمر سید منور در گجرات شہر رحلت نمودہ و لپسرش سید سکندر باز در کشمیر آمدہ مقام پانزن سکونت نمود متصل قبر حاجی سلام صاحب قلندر غار نشین شد۔

رسول میر نامی ساکن پانزن دختر خود را نکاح دستہ داد۔ بعد وفات رسول میر مرحوم جائداد منقولہ و غیرہ منقولہ در قبضہ سید سکندر ...

(۲) سید حبیب اللہ پسر سید عالی و سید رسول پسر سید اکبر در زمان ... از کریری بطرف پہاڑ و پنجاب رفتند تا ہنوز وضاحت اولادان ایشان نہ آمد۔ کوشش جاری است۔

سید علی البخاری ازصفحہ ۲۴

سید احمد

سید تاج الدین بیہقی — در بیہقی سکونت نمود زان جہت بنام بیہقی ماسوم گشت۔

سید محمد بیہقی آسود کانہ صاحب انگلی — سید نور الدین برصفحہ ۶۹

سید ناصر الدین — سیدہ تاج خاتون

سید حسن بیہقی — مدار المہام مستکفل حکومت سلطان محمد شاہ

سید محمد بیہقی — سیدہ حیات خاتون

سید ابراہیم خان وزیر حکومت سلطان قمر الدین — سید یعقوب — سید مرتضیٰ

سید مبارک خان

سید مبارک خان عالم وادیب تھا مدبر بہی ملکی نظم و نسق فرمان روائی کے عادات و اطوار۔ پولیٹیکل اور سوشل کیفیت اور حکومت کے تعلقات میں بھی بہت سارا رول ادا کیا ہے۔ پہلے چکوں کی حکومت میں وزیر اور بعد میں چھ ماہ دور دن ۹۸۸ھ میں سربر سلطنت کشمیر پر حکمران رہ چکے ہیں۔ جب مغل خاندان کے اکبر اعظم نے کشمیر کو تسخیر کر لیا تو حکومت سید مبارک خان کے حوالے کر دی جو سید صاحب نے قبول نہ کی جس کے بنا پر اکبر اعظم نے سید صاحب کو بنگال بھیج دیا اور وہ راستہ میں ہی بمقام فیروز پور خدا کو پیارے ہوئے ان کے فرزند ابو المعالی نے ان کی نعش کشمیر لاکر دفنائی۔

سید ابراہیم خان — سید جلال الدین — سید محمد درویش — سید شاہ ابو المعالی — سید حیدر خان

سید احمد

سید عبدالرشید برصفحہ ۶۸

سید عبدالرشید عالم وادیب تھے ادب کے میدان میں ان کو ید طولی حاصل تھا فارسی اور عربی میں برجستہ شعر کہتے تھے۔ از شعر او نمونہ

پر سید از خرابی گلشن ز باغبان

افغان کشید و گفت کہ افغان خراب کرد

آغاز سلسلہ نسب حضرت سید میر میرک صاحب اندرابی الموسوی از ص ۱۱

دودمان سادات اندرابیہ کے متعلق راقم کو مرحوم سید موسیٰ صاحب اندرابی بارہ مولہ اور سید عبدالمجید اندرابی ترہیلی ثم الکریری نے حضرت محمد بن حضرت سید میر میرک اندرابی کی جزوی فہرست نسب فراہم کرکے نوازا جنہیں بارہمولہ۔ کرالہ پورہ۔ ترہیل مقام اور پونچھ کے سادات اندرابیہ درج تھے۔ اور شمس الدین تولگین صاحب نے اپنی ایک کتابچہ میں اپنا شجرہ نسب دیا ہے۔ اس کی واقفیت بھی ہوئی۔

اس کے علاوہ ایک سجلہ بہ ثبت مہر تصدیق بہ دستخط ہای سید غلام رسول و سید غلام محمد شاہ و سید تاج الدین و سید حسین سکنائے رتنی پورہ محررہ ۱۶ جمید الاول ۱۳۲۷ھ بذریعہ سید مبارک شاہ مرحوم بن سید قمر الدین ساکن کرویرہ ثم اچھترہ گام فاق موصول ہوا۔ فہرست تیار شدہ صرف سید احمد قاسم بن حضرت سید میر میرک اندرابی سے موجودہ نسل تک تیار کیا ہے۔ مگر بعد میں اس اصل نسخہ کو اور ایک پرچہ گوند لگا کر خود ساختہ پیوستہ کیا تھا اور حضرت میر میرک صاحب کو حضرت شیخ سید عبدالقادر جیلانی کے ساتھ نسبی سلسلہ ملا دیا تھا۔

اسی قسم کا اور ایک فہرست سادات اندرابی پاکستان کا بذریعہ عزیز محترم سید منظور حسین بخاری نے ہم سے ارسال کیا تھا۔ اس میں بھی سید میر میرک صاحب اندرابی کو۔ حضرت شیخ سید عبدالقادر جیلانی کے ساتھ نسبی تسلسل درج تھا۔ اس کے لئے کیا کچھ کہا جائے گا سبحانک ھذا بہتان عظیم

حالانکہ سید میر میرک صاحب اندرابی حضرت امام موسیٰ کاظم ؑ کی ذریت سید مسلم اندرابی کی ذریت سے ایک عظیم الشان روحانی ہستی گزری ہے۔ اس کے علاوہ راقم نے بعض مشہور سادات اندرابی کی ذریت سے ایک ~~عظیم الشان روحانی ہستی گزری ہے۔ اس کے علاوہ راقم نے بعض مشہور سادات اندرابی~~ بذریعہ خطوط درخواست کی تھی کوئی جواب نہ آیا اور خاموشی ہی خاموشی دیکھی بعض حضرات نے زبانی زبانی فرمایا ہمارے پاس کاغذات تھے وہ نذر آتش ہوئے۔ بہرحال راقم کو جو کچھ اس سلسلہ میں چھان بین کرکے اور تواریخی مطالعہ سے دریافت ہوا سپرد قلم کرکے ضائع ہونے سے بچا دیا۔

سید حسین بن حضرت امام موسیٰ کاظم از ص ۱۸

سید عبداللہ ۔ سید ابوالحسن علی صالح ۔ سید عبیداللہ ۔ سید علی اکبر ۔ سید عبیداللہ ۔ سید محمد اکبر

سید شمس الدین اندرابی الموسوی بن حضرت سید السادات
حضرت سید میر میرک اندرابی از ص[…]

سید محمد طاہر ابراہیم
سید میر محمد افضل متوفی ۱۲۳۳ھ آسودہ ملارٹہ
سید عنایت اللہ
حاجی سید عظمت اللہ متوفی ۱۳۰۸ھ آسودہ محلہ زال ڈگر
سید خیر اللہ ۔ سید ابراہیم ۔ سید [تاج] الدین
سید میر محمد صادق
سید میر محمد سکونت بارہمولہ
سید جمال الدین
سید حسن ۔ مولوی سید جعفر ۔ سید محمد فاضل
مولوی مفتی سید علی صاحب
سید موسیٰ
سید احمد حسین ۔ سید غلام حسن
سید غلام محمد المعروف اندرابی سکونت بزلہ
ڈاکٹر سید قاسم
سید احتشام اللہ
سید محمد امین
سید افتخار احمد ۔ سید اعجاز احمد
مولوی سید احمد اللہ
سید محمد حسین
سید میر ابوصالح
سید میر محمد سعید
میر احمد ۔ میر سعید

سید عبدالرزاق بن سید جعفر از صفحہ ۴۳

سید میر محمد مرزا آسود کذویر

سید کمال — سید عابد — سید جعفر — سید عبدالقدیر ۴۶

سید محمد — سید احمد — سید امیر شاہ — سید سلیمان

سید علی — سید مقبول — سید محمد — سید گل شاہ

سید سکندر — سید احمد — سید حبیب اللہ — سید شاہ

سید احمد در پنجاب — سید قمر الدین

سید غلام قادر — سید مبارک — سید سلیمان

سید سربراحمد — سید شفیق احمد — سید مشتاق احمد

سید عمر شاہ — سید ولی شاہ

سید شمس الدین — سید حسین سکونت مروسہ — سید سیف اللہ

سید جہید شاہ — سید غلام رسول — سید محمد شاہ — سید نور شاہ کذویر

سید یحییٰ — سید قادر — سید مقبول سکونت وانکل لار

سید محی الدین — سید میر شاہ سکونت پانیور

سید محی الدین — سید مختار شاہ — سید عبداللہ — سید نور شاہ

سید امین — سید مبارک — سید عمر — سید نور العابدین — سید محمد

سید عبدالفتاح بن سید جعفر از صفحہ ۴۲
آسود کذویر

سید حمزہ — سید عاقل

سید عبدالوہاب — سید اسلم — سید عبدالقادر — سید ابراہیم — سید خلیل — سید سلیمان

سید جمال لکھنو — سید جعفر بجبار ولا کم — سید نور الدین

سید عبدالغفار — سید اشرف — سید عبدالقادر

سید مبارک — سید محمد — سید عبدالسلام — سید سیف الدین — سید کمال الدین سکونت حارہ وٹ

سید عالم بن سید شمس الدین سید شاہ مرزا از صفحہ ۴۳

سید ولی اللہ

سید علی — سید خالق — سید اکبر — سید محمد

سید عبدالسلام — سید عبدالرزاق — سید بہاؤالدین — سید محی الدین

سید غلام رسول اسود بجبہ بہارہ

آغاز تذکرہ سادات موسوی صفوی

جب ایران میں شمع توحید روشن ہوئی ۔ کرنل غفار مہدی دیرو فیسر مقبول بدخشانی تاریخ ایران میں صفحہ ٢٩٩ کے رقمطراز ہیں ساسانی خاندان کا آخری بادشاہ یزدجرد سیوم تھا ۔ اسی کے عہد میں ایران اسلام کی روشنی سے منور ہوا ۔ یہ حضرت عمر فاروق رضؓ کی خلافت کا زمانہ تھا ۔ یزدگرد کو اسلامی لشکر نے شکست فاش دی اور ایران کی تاریخ کا دھارا ہمیشہ کے لئے پلٹ گیا ۔ آگ کی پرستش کرنے والوں نے آگ بنانے والوں کو پہچان لیا ۔ خدای واحد اور اسکے رسول کی رسالت پر ایمان لے آئے ۔ یہ سال ٦٥١ء بعد از مسیح تھا ۔

٦٥١ء سے سنہ ١٥ بعد مسیح تک ساڑھے آٹھ سو سال کا طویل عرصہ ایران پر بنو امیہ اور بنی عباس کی حکومت رہی ۔ پھر منگولوں نے اس سرزمین کو تہراج کیا اس کے بعد امیر تیمور ابھرے اور چھاگئے ۔

امیر تیمور اور خاندان صفوی کی ابتدا

تفصیل اس اجمال کی یوں ہے کہ خاندان صفوی کے بانی اس زمانہ کے نہایت مشہور عالم اور صوفی بزرگ سیدنا شیخ صفی الدین تھے ۔ حضرت علیؓ کی ساتویں پشت حضرت امام موسیٰ کاظمؑ کی اولاد میں سے تھے انہوں نے اردبیل میں قیام کیا ۔ یہ مقام شمالی ایران آذربائیجان میں واقع ہے ۔ شیخ صفی الدین کے زہد و تقویٰ کی روشنی دور دور تک پھیلی ۔ وسیع علاقوں میں ان کے مریدوں کی تعداد بڑھ گئی ۔ اردبیل کے گرد و نواح میں ترک قبائل آباد تھے اور ان کے معتقد امیر تیمور بایزید یلدرم سلطان ترکی کو انگورہ کے میدان جنگ میں شکست دینے کے بعد واپسی پر اردبیل میں شیخ کے پاس بھی آیا ۔ انہیں سلام کیا ، دعا کے لئے خواستگار ہوا اور عرض کی کہ میں آپ کے لئے کیا کرسکتا ہوں ۔ شیخ نے کہا تم نے دیار میکرو (موجودہ ترکی) پر یلغار کے دوران جن لاکھوں لوگوں کو قید کیا ہے ان کو رہا کردو ۔ امیر تیمور نے شیخ کے سامنے سر تسلیم خم کیا اور ترکی قیدی رہا کردئے اور وہ تمام شیخ کے مرید ہوگئے ۔ ان کی دست مبارک پر بیعت کی اور فقہ جعفریہ کے پیرو ہوگئے ۔ تاریخ کا عجیب اتفاق ہے کہ یہی ترک قبائل ایک عرب سید خانوادہ (صفویوں) کو عروج میں لانے کیلئے ۔ خاندان صفوی کا پہلا بادشاہ سید اسماعیل صفوی کے نام سے مشہور ہے ۔ صفی الدین (بانی خاندان) اور شاہ اسمٰعیل کے درمیان پانچ پشتوں کا فاصلہ ہے ۔ یعنی صدرالدین ۔ سید خواجہ علی اور سید حیدر ہیں

ایران ، بڈگام ، وترگام ، اندرکوٹ ، زالپورہ وغیرہ

باب الحوائج حضرت موسیٰ کاظم علیہ السلام از صفحہ ١٩

سید عبداللہ صفحہ ٢٣

ابوالقاسم سید حمزہ

سید قاسم ۔ سید محمد ۔ سید احمد الاعرابی ۔ سید محمد ۔ سید اسمٰعیل زکی ۔ سید محمد ۔ سید جعفر ۔ سید ابراہیم

سید محمد ۔ سید حسین ۔ سید محمد ۔ سید شرف ۔ سید فیروز الدین زرین کلاہ ۔ سید عوض الخواص

سید امین الدین جبرئیل ۔ سید محمد صالح ۔ سید قطب الدین ۔ سید صلاح الدین رشید ۔ سید محمد الحافظ

سید شرف الدین ۔ سید رشید ۔ سید اسمٰعیل ۔ سید شیخ صفی الدین اسحاق ۔ سید یعقوب ۔ سید فخر الدین

سید عباس ۔ سید ابو سعید ۔ سید فتح اللہ ۔ سید محی الدین ۔ سید صدرالدین موسیٰ ۔ سید علاء الدین ۔ سید شرف الدین ۔ سید اسمٰعیل

سید شہاب الدین حیدر (بر صفحہ ٨٠) ۔ سید محمد اردبیلی ۔ سید سلطان خواجہ علی ۔ سید جمال الدین

سید جعفر ۔ سید اسمٰعیل مرزا ۔ سید فخر الدین ۔ سید حمزہ مرزا ۔ سید زین العابدین ابراہیم درویش ۔ سید سلطان شیخ الدین ۔ سید عبدالرحمٰن

سید ابو سعید ۔ سید احمد بعرف سید شمس الدین آسودہ چاڈورہ ۔ سید خان مرزا ۔ سید شیخ جنید ۔ سید بختگی ۔ سید شرف الدین بانو

سادات سلاطین ایران که ٢٣٠ سال در ایران حکومت کرد

سید دانیال

سید آفتاب — ان کی اولاد پاکستان تبت خنزاہ میں ہے ۔

تاریخ ادبیات ایران از رضا زادہ شفق
سید علی المعروف شاہ ابن مرجعہ مبارز الدین صفحہ ٥٠٤ پر مرقوم ہے کہ اسمٰعیل حیدر متوفی سنہ ٩٣٠ھ بمقام ایران تخت پر جلوس کیا اور صفویوں کی سلطنت کی بنیاد ڈالی ۔

سید میر محمد مرہ گنڈ ہاکام صفحہ ٨١ ۔ سید میر حسن رضا بعرف شیخ حسن جڈی بلی
جد سادات جڈی بل ، اندرکوٹ ، زالپورہ ، وترگام وغیرہ

السید تقی ۔ السید رسول ۔ السید مرزا ۔ السید مہدی ۔ السید رضا ۔ السید پیر شاہ ۔ السید محمد

السید حسین رضا وترگام

سید صفدر ۔ سید رسول ۔ سید قاسم ۔ سید راجہ

سید یوسف ۔ سید علی بعرف منظور ہاشمی ۔ سید سجادہ

سید مظفر حسین ۔ سید شوکت حسین ۔ سید افضل

سید سرور ۔ سید فدا حسین ۔ سید الطاف حسین

شمس آباد میرہ گنڈ۔ پاٹ واو۔ بڈگام، سونہ پاہ، پالر، بمنہ گرینڈ کلاں پانچن اکھورہ کربلا محلہ
شریعت آباد بڈگام
ایچھ وہاب پورہ

السید میر محمد بن سید علی الملقب
شمس الدین از صلب

سید احمد — سید حیدر — سید علی
سید عسکری

سید فخر الدین
اس کی اولاد میرہ گنڈ
گرینڈ کلاں۔ وہاب پورہ
پانچن، بیچھ گام وغیرہ میں
آباد ہے۔

سید ذوالفقار

سید محمد برعے
سید نصر اللہ — سید سرفراز — سید موسیٰ — سید مصطفیٰ

آغا سید علی
در کربلا آسود

سید موسیٰ
آغا سید تقی
الحاج سید محمد
سید حسین (شمس آباد میرگنڈ)

آغا سید علی
آسود صفوی آباد بمنہ
سید عباس فدا
بمنہ

سید رضا در اکھورہ — سید صالح
سید حیدر حکیم آسود بڈگام

آغا سید مہدی
آسود بڈگام
سید احمد
در لکھنو مفقود الخبر
میر سید علی
میر سید مرتضیٰ
سید ہادی
سید اصغر

آغا سید محمد
آغا سید علی
لاولد
آغا سید ابوالحسن
لاولد

میر سید جواد
اس کی ذریت میرہ گنڈ میں ہے۔

مرحوم آغا سید احمد
آغا سید جعفر
لاولد
آغا سید یوسف

آغا سید مصطفیٰ
آغا سید باقر
آغا سید فضل اللہ
سید محمود
سید مرتضیٰ
سید جعفر
سید عباس

آغا سید محمد حسین
سید حسن
سید مہدی
سید محسن

سید احمد
سید ابوالحسن

سید محمد
سید جعفر

سید تقی
در سونہ پاہ
سید مصطفیٰ

حاجی سید احمد
سید مصطفیٰ
در پاٹواو بڈگام

قبل کشمیر کے سید احمد نامی نے ایران میں خانہ دامادی کے سلسلہ میں سکونت اختیار کی تھی اور ان کے ایک بھائی
شاہی حکیم کہلائے جاتے تھے۔ راقم السطور نے جناب آغا صاحب کے اشارے سے آیتہ اللہ کو ایک خط عربی
میں لکھا جس کا جواب آپنے قبلہ آغا صاحب کو لکھا کر چونکہ میں خود سید کاظمی کو نہیں جانتا ہوں اس لئے اس کی
تصدیق تحقیق کر کے مجھے تصدیق سیادت ارسال فرماویں۔
—— مالف سید محمد انیس کاظمی — جوندہ پورہ

گوم احمد پورہ، وہاب پورہ - بچھ گام - چھاتر گام - سکندر پورہ - نوگام - کلی پورہ وغیرہ

سید عبد اللہ بن حضرت امام موسیٰ کاظم ازعہ ۱۸

سید احمد — سید سکندر — سید جعفر

سید احمد:
سید صادق — سید ابراہیم
سید محسن — سید محمود
سید کاظم — سید یعقوب
سید حسن — سید ولی
سید مصطفےٰ — سید عبد اللہ
سید محمد — سید عباس
سید نور الدین — سید جعفر
سید سلطان لاہوری
سید رضا — سید نور الدین
سید احمد — سید مہدی
سید باقر — سید اصغر
سید جعفر — سید احمد
سید رحمت اللہ — سید رضا
سید علی — سید محمد
سید اکبر — سید رضا

ان کی اولاد وہاب پورہ بچھ گام
چھاتر گام میں آباد ہے۔

سید سکندر:
سید ابراہیم — سید اسد اللہ
سید شاہ چراغ — سید یوسف
سید شمشیر — سید اکرم
سید عمران — سید سجاد
سید جمال — سید اکرم
سید جعفر — سید حفیظ
سید حاتم — سید اسمٰعیل
سید ایوب — سید حیدر
سید قمر الدین — سید عبد اللہ
سید خوشحال — سید برھان الدین

سید غریب نواز
آسود نوگام
ان کی اولاد سے گوم احمد پورہ
کے سادات ہیں۔

سید داؤد
ان کی اولاد کلی پورہ
اسکندپورہ وحاب پورہ
میں آباد ہے۔

سید جعفر:
سید محمد
سید حسین
سید موسیٰ
سید ابراہیم
سید مرتضیٰ
سید موسیٰ — سید عیسیٰ

احمد پورہ - لکھنو، ڈڈرنہ - بڈگام نتالہار وغیرہ

سادات رضوی

سید موسیٰ مبرقع بن حضرت امام ابی جعفر محمد تقی ع ازعہ ۱۹

ابو المکارم سید احمد — ابو محمد سید عبد اللہ
جد سادات جیوہ ڈارہ
بر ص ۹۲

ابو ابراہیم سید محمد صالح — سید محمد الاعرج
بر ص ۸۹

سید ابراہیم — سید اسمٰعیل — سید علاء الدین — سید محمد — سید عبد الرزاق — سید فخر الدین
سید فریدون صائم — سید سلطان ولی — سید عطاء اللہ — سید محمد ہاشم
سید رسل — سید محسن — سید سلطان احمد — سید ضیاء الملک — سید اسمٰعیل
سید جعفر — سید محسن — سید ابراہیم — سید علاء الدین — سید محمد اکبر
سید ابوالبقا — سید سلطان احمد — سید محمد

سید ذوالفقار
بر ص ۲۲۸ وارد
کشمیر شد آسود او نکو بانگل

سید عزیز الدین
سید شاہ رضا

سید سلام اللہ
سید ابوالحسن
در عہد غازی چک وارد
کشمیر شد آسود بجلیانگر
سید محمد سیکر
سید حسین — آسود رشی پورہ

سید سلطان بانجی ویرہ — سید لطف اللہ بانجی ویرہ

سید تراب
اولادش در احمد پورہ بانگل ڈڈرنہ نوگام
شالہ ہار

سید رحمت اللہ

سید قاسم
اولادش در لکھنو

سید مہدی
اولادش در جھہ بجرہ

سید کاظم
اولادش در احمد پورہ

سید محسن

سید محمد الاعرج بن ابوالمکارم سید احمد از ص ۸۵

ابوعبداللہ سید احمد — سید حسین — سید حبیب — سید علی — سید قاسم — سید جلال ابن

سید محمد — سید احمد — سید منہاج

سید السادات منبع الفیوض و برکات حضرت سید حسین قمی رحمۃ اللہ علیہ

شہر قم ایران سے موصوف سلطان زین العابدین بڈشاہ کی دورِ حکومت میں کشمیر تشریف لائے۔ بادشاہ مردم شناس تھا۔ اس نے اس جوہر گرانمایہ کو سر آنکھوں پر جگہ دی۔ اور اپنے آباد کردہ علاقہ زینہ گیر میں (نزدیک سوپور) جو عملاً اتنا عالی شان باغ بنایا تھا، ان کے بیٹے کو عطا کیا۔ پھر یہ جگہ سید موصوف کے نام پر بنام سیدہ پورہ موسوم ہوا۔ عبادت و ریاضت میں ممتاز تھے۔

آخر بروز جمعہ ۷ شعبان ۸۸۲ھ کو خدا سے جا ملے۔ سیدہ پورہ میں آسودہ ہیں۔ اور ان کا مزار شریف مرجع خلائق ہے۔

سید عبداللہ

حاجی سید محمد سعید
قریہ احمد پورہ
میں آسودہ ہیں
بر ص ۸۷

سید احمد
والد صاحب
کے مزار شریف
میں بمقام
سیدہ پورہ آسودہ ہیں
بر ص ۸۹

چھچھوت گونگالداخ - نابدی پورہ - کاٹھمیدان و احمد پورہ

حاجی سید محمد ابن حضرت سید السادات منبع الفیوض و برکات
حضرت سید حسین قمی از ص ۸۶

سید قاسم — السید حاج — سید مہدی
سید صالح — سید صادق
سید ہدایت اللہ
سید رحمت اللہ — سید محمد
سید باقر نابدی پورہ
سید رسول
سید علی
سید صفدر
سید مرتضیٰ
سید رسول
سید حسن
سید صادق
سید علی
سید ہادی
سید شفیق
سید محمد
سید محسن
سید قاسم
سید جعفر
سید رضا
سید صادق
سید اصغر
سید مہدی
سید رضا
سید مصطفیٰ
سید ابوالحسن
حاجی سید احمد
سید حاجی حسین دختر منکوحہ سید عباس
آقائی حاج سید احمد (آسودہ نابدی پورہ)
سید حسین
دختر منکوحہ سید عبدالباقی
سید محمود
سید علی
سید مجتبیٰ
حاجی سید حسن
آسودہ نابدی پورہ
حاجی سید مصطفیٰ
سید عباس
سید عبدالباقی
سید محمد تقی
سید حسن
سید غضنفر
سید احمد
سید اعجاز
سید عابد
سید عباس
سید مظاہر حسین
سید ابوالحسن
سید امجد
سید مشتاق
سید ولایت

سید حسین
سید ابوالحسنا
لاولد
سید حبیب — سید مومن — سید حسین
سید طاہر
سید حیات
سید محمود
سید عباس
سید محمد
سید تقی بر ص ۸۸
سید محمود
سید مہدی
سید احمد
سید رسول
سید ابراہیم
حاجی سید احمد
سید محمد رضا
تہران
سید محمد
سید ابراہیم
حاجی سید محمد مرزا
سید تقی
سید علی
سید جلیل
حسین
سید علی
سید رسول
سید علی
سید مہدی
سید تقی
سید فیض
سید یوسف
سید اشرف
سید رضا
سید سجاد
سید ذوالفقار
سید اعجاز
سید تنویر

سید باقر — سید جواد — سید عباس آسودہ چھچھوت لداخ — سید موسیٰ
سید مصطفیٰ — سید صادق — سید جواد
سید رسول
سید جعفر
سید حیدر
ان کی اولاد احمد پورہ میں ہے

دلنہ ۔ اٹھورہ ۔ موتی محلہ میر بحری ۔ گنڈ خواجہ قاسم ۔ لداخ
نابدی پورہ ۔ پاکستان

سید احمد بن سید السادات حضرت سید حسین رضوی القمی رح رص ۹۶

شالہ ہار ۔ نایگام وغیرہ

سید محمد تقی بن سید محمود از ص ۹۷

سید ولی — سید رسول

سید رسول: سید صادق، سید صفدر، سید قاسم
سید صادق — سید مہدی
سید صفدر — سید احمد — سید حیدر — آغا سید احمد شالہاری
سید قاسم — سید ابو جعفر — سید علی

سید ولی: سید احمد، سید صادق، سید موسیٰ
سید صادق — سید تراب — سید حسین
سید موسیٰ — سید اشرف — زہرا بیگم

آغا سید احمد شالہاری: سید کلب حسین، سید کلب عباس، سید علی، سید مہدی تقی، سید مختار احمد، سید محمد حنیف، سید علی اکبر، سید علی اصغر
سید روح اللہ حیدر ولادت ۹ ذیقعدہ ۱۴۰۲ھ
پرویز عباس، امجد عباس
سید مظہر احمد ولادت ۱۴ اپریل ۱۹۸۱ء

سکونت شالہ ہار ڈاک خانہ واکورہ براستہ تولہ مولہ کشمیر

سید صفدر: سید محمد، سید علی
سید محمد — سید اعجاز حسین ڈنگام

سید احمد: سید صالح، سید سلطان، سید اسد اللہ

سید صالح: سید محمد، سید احمد دریار قند
سید محمد دریار قند
سید جواد، سید حیدر، سید ناصر، سید افضل، سید ہدایت، سید اشرف

سید سلطان — سید محسن: سید حسین، سید سلطان، سید محمد

سید اسد اللہ: سید علی، سید اصغر، سید تقی
سید تقی: سید صفدر، سید جواد
سید علی: سید عبد اللہ، حاجی سید محمد شاہ ہار، سید جعفر
سید اصغر: سید یاسین، سید حسین، بیگم، سید مصطفیٰ
سید مصطفیٰ: سید عبد اللہ، سید مہدی، سید نقی، سید حسن
سید جعفر: سید کاظم، سید موسیٰ، سید رضا
سید کاظم — سید ظفر اللہ

خانقاہ سوختہ، نولرہ - وتہ ماگام - وغیرہ

السید حسین رضوی بن سید محمد رضوی بن سید احمد رضوی بن حضرت سید حسین رضوی قمی از صفحہ ۸۹

سید باقر رضوی - سید علی رضوی - سید عبداللہ رضوی

سید فاضل رضوی - سید عزت اللہ رضوی

سید عبیداللہ رضوی — سید اسداللہ رضوی — سید علی رضوی در لکھنو

سید فضل رضوی — سید مسلم رضوی

سید ابراہیم نولرہ بانگل رضوی — سید موسیٰ رضوی — سید رضا صاحب کدل رضوی

سید فضل رضوی — سید عبداللہ رضوی — سید حسین رضوی — سید نجف رضوی — سید تقی رضوی — سید مصطفیٰ رضوی

سید ابراہیم رضوی — سید محمد رضوی — سید اکبر رضوی — سید رسول رضوی — سید جواد خان

سید حسن رضوی — سید اصغر رضوی — سید عباس رضوی — سید محمد رضوی — سید مہدی رضوی — سید قاسم رضوی — سید رسول رضوی — سید احمد رضوی

سید منظور رضوی — سید مجید الحمید رضوی — سید اقبال رضوی — سید حسین رضوی — سید صفدر رضوی

سید افضل رضوی — سید شبیر رضوی — سید اعجاز رضوی — سید تنویر رضوی

سید اسداللہ رضوی — سید احمد رضوی وتہ ماگام — سید محمد رضوی — سید اختر رضوی

سید منظور رضوی — سید مہدی رضوی — سید مرتضیٰ رضوی

سید علی رضوی — سید یوسف رضوی — سید محمد رضوی — سید نقی رضوی لاولد — سید نجف رضوی لاولد — سید اصغر رضوی لاولد — سید علی رضوی لاولد — سید سعید رضوی

سید شبیر رضوی — سید اختر رضوی — سید مجتبیٰ رضوی — سید حسن رضوی — سید شاہ رضوی

سید قاسم رضوی — سید محمد رضوی — (سکونت خانقاہ سوختہ) سید صفدر

سابقہ ایڈیشن میں راقم نے مطابق حوالہ سلطانی ملا بہاؤ الدین متو کے حضرت سید علی خان الرضوی ثم البخاری کو سلطانی ملا بہاؤ الدین متو نے صرف بخاری ہی لکھا ہے۔ لیکن اصل مقصد کی نشاندہی اس سے نہیں ہوتی ہے۔ اب جبکہ حضرت امام محمد تقی کے فرزند حضرت سید موسیٰ مبرقع کی اولاد کے اکثر نسبی شجرے دستیاب ہوئے تو ان سے ثابت ہوا کہ حضرت سید موسیٰ مبرقع کی اولاد بنام رضوی مشہور و موسوم ہیں تو حضرت سید علی خان صاحب بھی حضرت موسیٰ مبرقع کے فرزند سید عبداللہ کی ذریت میں سے ہیں جیسا کہ ملا بہاؤ الدین کے دیئے ہوئے شجرہ بحوالہ مولوی حیدر صاحب پشلو اور مطابق تحریر مولوی سید محمد طاہر صاحب وترہیلی عیاں ہے۔

تاریخی مطالعہ کے بعد حضرت سید یوسف خان کی حیاتی کا زمانہ مورخانہ اندازمیں

تاریخی مطالعہ کے بعد حضرت سید یوسف خان کی حیاتی کا زمانہ مورخانہ انداز میں

حضرت سید علی صاحب کا سال ولادت ۱۰۰۴ھ سے ۱۰۰۹ھ ہوگا۔ تاریخی اندازہ حضرت سید علی خان کا مرشد کامل حضرت بابا نصیب الدین غازی متوفی ۱۰۴۷ھ ہے موصوف نے اس وقت غازی صاحب سے دست بیعت کی ہے جبکہ موصوف کی عمر پندرہ سال مطابق نوشتہ ملا بہاؤ الدین تھی۔ غازی صاحب کے ارشاد پر سید موصوف بارہ سال غار نشین ہوئے اور بارہ سال کے بعد غازی صاحب ہی نے آن کو غار سے نکال کر لوگوں کو تربیت و تعلیم دینے کی اجازت سے نوازا۔

پندرہ اور بارہ سال جمع کرکے ۲۷ سال بنتے ہیں تو اگر ۱۰۴۶ سال کو ستائیس سال سے تفریق کیا جائے تو بیس ۱۰۱۹ سال رہتے ہیں۔ بالفرض والتقدیر اگر غازی صاحب نے اس واقع کے بعد سال دو سال گزرنے پر انتقال فرمایا ہوگا تو ۱۰۱۷ ہوتا۔ اور اس سے یہی اندازہ ہے کہ حضرت سید علی خان صاحب کا جنم سال ۱۰۰۴ھ سے ۱۰۰۹ھ اور بعد وفات اکبر جلال الدین چار سال کے بعد دنیا میں تشریف لایا ہوگا۔ اکبر جلال الدین نے ۹۸۵ھ میں کشمیر پر حکمرانی کرکے ۱۰۱۴ھ میں وفات پایا ہے۔ اس کے بعد اس کا فرزند نورالدین جہانگیر تخت نشین ہوا ہے۔ گویا کہ سید سیف الدین خان صاحب اور اکبر جلال الدین بادشاہ کا زمانہ ایک ہی تھا۔ کہاں سید محمد یوسف خان اور کہاں اکبر جلال الدین کا زمانہ۔ سید سیف الدین خان سے سید محمد یوسف خان تک آٹھ پشتوں کا فیصلہ ہے جو زمانہ کے لحاظ سے سوا دو سو سال کا فیصلہ تواریخی طور سے یعنی ۱۲۳۰ھ یہی زمانہ سید محمد یوسف خان کا ہوگا۔ اس زمانہ میں ہندوستان دہلی میں سیدوں کی حکومت تھی جو اس طرح ہے۔

دیکھئے تاریخی جائزہ بحوالہ مکمل تاریخ اسلام از مفتی شوکت علی فہمی جامع مسجد دہلی۔

سید خضر خان کو تیمور نے اپنا نائب مقرر کیا تھا اور پنجاب دیپال ملتان کی حکومت دی تھی لیکن سید خضر خان نے اپنے آقیاں اور زور بازو سے دولت خان لودھی سے حکومت چھین کر ۸۱۷ھ مطابق ۱۴۱۴ء دہلی میں تخت نشین ہوئے ہے۔ ان کے بعد سلطان مبارک شاہ ۸۲۴ھ مطابق ۱۴۲۱ء میں تخت نشین ہوا ہے ان کے بعد سید خضر خان کا پوتا سلطان محمد شاہ تخت پر بیٹھا ہے ان کے بعد خاندان سادات کا آخری تاجدار سلطان علاؤ الدین ۸۴۹ھ مطابق ۱۴۴۵ء تخت نشین ہوا ہے۔ ۱۲ برس کے بعد بہلول لودھی ۸۵۵ھ مطابق ۱۴۵۱ء میں بادشاہ ہوا۔ تاریخی جائزہ سے یہی اخذ کیا جائے گا کہ یہی زمانہ سید محمد یوسف خان کی زندگی کا زمانہ ہوگا۔ مگر تاریخ خاموش ہے۔

چیوڈارہ۔ غوطہ پورہ۔ نارہ بل وغیرہ

نژاد سید حسن خان الرضوی از ص ۹۳

چیوڈارہ۔ نارہ بل حال راول پنڈی وغیرہ

سید محبوب بن سید ثناء اللہ بن سید لطف اللہ بن سید حفیظ اللہ بن سید عبدالسلام بن سید محمد افضل بن سید محمد حسن خان رضوی از ص ۹۳

سید یٰسین چیوڈارہ — سید احمد — سید محی الدین مشہور مہر صاحب

سید محمد یوسف — سید نور شاہ نمبردار چیوڈارہ

سید محمد امین — سید عبداللہ — سید غلام رسول لاولد — سید غلام احمد لاولد — سید احمد — سید ضیاء الدین — سید سیف الدین

سید سراج الدین

سید غلام جیلانی — سید خورشید عالم

سید فدا حسین — سید ظہور احمد

سید محمد اشرف — سید عاشق حسین — سید جاوید احمد

سید فاروق احمد — سید خالد حسین

سید مقبول — سید بہاء الدین — سید محمد نارہ بل

سید محمد اکبر — سید غلام الدین — سید محمد ادریس

۵ الامقیم پاکستان

سید عطاء اللہ — سید عنایت اللہ

سید ثناء اللہ

سید احمد سعید — سید ریاض احمد

سید احمد سعید — سید غلام نبی — سید سراج الدین

سید نذیر احمد گونگا — سید ظہور احمد — سید فیاض احمد

کھاگ وغیرہ

سید قدرت اللہ ابن سید لطیف اللہ از ص ۹۴

سید غلام شاہ — سید عبد اللہ شاہ — سید ضیاء اللہ — سید حبیب اللہ

سید عبد اللہ شاہ: سید حفیظ اللہ

سید ضیاء اللہ: سید انور — سید حسن

سید انور: سید غلام

سید حبیب اللہ: سید اکبر — سید اسد — سید بزرگ

سید بزرگ: سید احمد

سید نجیب اللہ ابن سید لطیف اللہ از ص ۹۴

سید امیر الدین — سید حسن — سید سکندر

سید حسن: سید احمد

سید احمد: سید یٰسین — سید غلام الدین کھاگ — سید قمر الدین
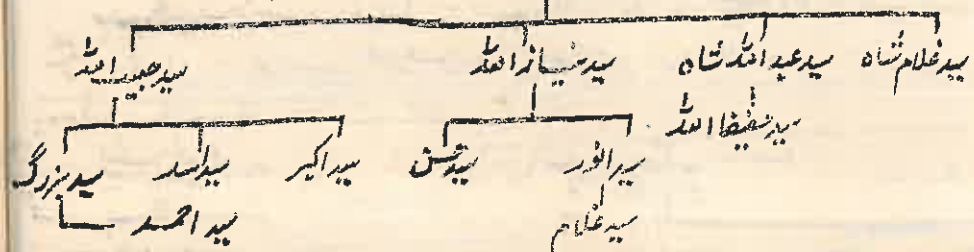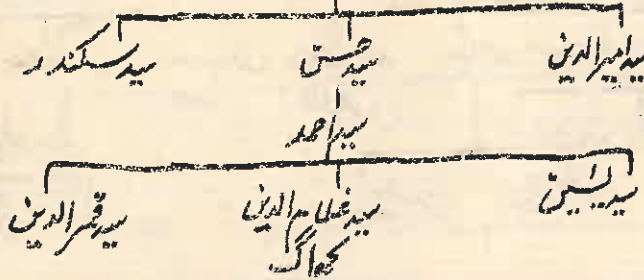
سید محمد ہاشم ابن سید سلام ابن سید افضل ابن سید محمد حسن خان از ص ۹۴

سید محمد شفیع — سید عبد السلام — سید عبد اللطیف — سید محمد اکرم

سید محمد شفیع: سید وزیر شاہ — سید حشمت اللہ

سید وزیر شاہ: سید فتح اللہ

سید فتح اللہ: سید محمد دین — سید شمس الدین — سید تاج الدین

سید شمس الدین: سید محمد شفیع — سید محمد سرور

سید محمد دین / سید شمس الدین: سید عبد الکریم — سید عبد الغنی — سید محمد عالم — سید نور الدین — سید محمد اکبر — سید صالح

سید تاج الدین: سید امان اللہ — سید حبیب اللہ
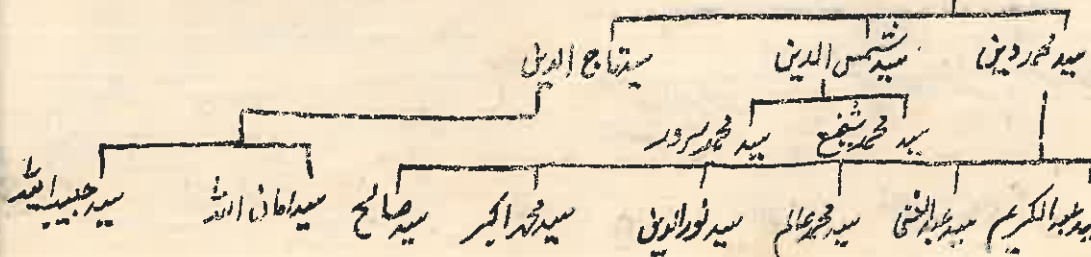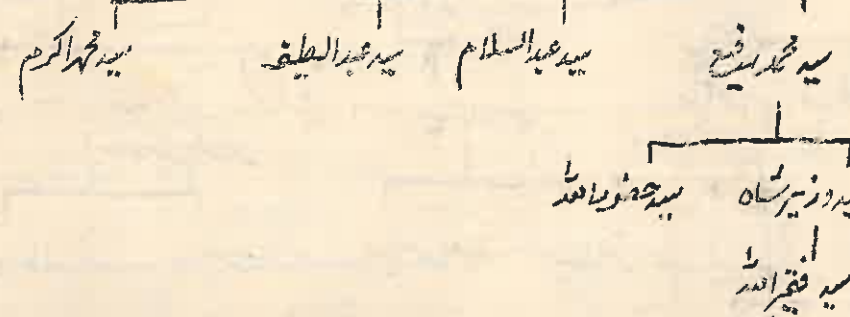
غوطہ پورہ - کھاگ وغیرہ

سید سیف اللہ بن سید عبد السلام بن سید محمد افضل بن سید محمد حسن خان الرضوی از ص ۹۴

سید نجم الدین لاولد — سید معز الدین — سید نصیر الدین — سید قمر الدین — سید نظام الدین لاولد آسودہ پشاور

سید معز الدین: سید صدر الدین

سید صدر الدین: سید حسن — سید محمد — سید حسین

سید محمد: سید احمد — سید سعید

سید سعید: سید حسن — سید عبد القدوس نارہ بل

سید حسن: سید غلام رسول — سید میرک — سید رسول

سید نصیر الدین: سید زین الدین — سید یوسف — سید محی الدین

سید یوسف: سید عبد الرشید آسودہ رنگین

سید عبد الرشید: سید یاسین

سید یاسین: سید اکبر

سید اکبر: سید نذیر احمد — سید بشیر احمد

سید محی الدین: سید عبد العزیز لاولد — سید عبد الغنی — سید بہادر شاہ

سید بہادر شاہ: سید غلام رسول

سید عبد الغنی: سید غلام الدین — سید غیاث الدین — مولوی سید محمد امین — سید نظام الدین چیوڑارہ

سید غیاث الدین: سید محی الدین آسودہ رنگین — سید عزیز الدین

سید غلام الدین: سید عبد اللہ غوطہ پورہ — سید حفیظ اللہ — سید قمر الدین

سید احمد — منظور — سید اسرار — سید ہلال — سید نصیر احمد

سید عزیز شاہ — سید اکبر شاہ — سید علی شاہ

سید عزیز شاہ: سید حبیب اللہ

سید حبیب اللہ: سید غلام رسول — سید سیف الدین

سید امیر الدین — سید محمد شاہ — سید سرور شاہ کھاگ۔

سید حبیب اللہ لاولد — مولوی سید قطب الدین[1] — سید سیف اللہ

مولوی سید قطب الدین: مولوی سید عبد الرشید — سید محمد قاسم

مولوی سید عبد الرشید: سید حمزہ — سید بلال

سید محمد قاسم: سید طاہر — سید منظور احمد

سید سیف اللہ: سید عتیق — سید بشیر

[1] مرحوم مولوی سید قطب الدین عالم و عابد ہونے کے علاوہ شاعر بھی تھے - انہوں نے فارسی میں ترانہ کھاگ نظم کیا ہے - ۲- رجب ۱۳۶۳ھ میں انتقال کیا ہے - اور کھاگ میں آسودہ ہیں -

نارہ بل۔ کالہ سر۔ نہالپورہ ۔ زورہ پورہ۔ غوطہ پورہ وغیرہ

سید عبد الرزاق بن سید عبد السلام بن سید افضل
بن سید محمد حسن خان الرضوی از صفحہ ۹۳

سید عبد القادر — سید محمد اعظم — سید حسن — سید شہاب الدین — سید احمد
سید عبد الرزاق آسود نارہ بل

سید عبد الغفار — سید محمد عثمان — سید جمال الدین
سید سلام شاہ

سید محمد ولی — سید نصر الدین
سید عبد اللہ — سید محمد مرا

سید محمد شاہ ابن سید اسد اللہ ابن سید حفیظ اللہ ابن سید عبد السلام ابن سید محمد افضل ابن سید محمد حسن خان الرضوی کا از صفحہ ۹۰

سید عبد اللہ شاہ
سید عبد الصمد شاہ کالہ سر

سید انور شاہ — سید منور شاہ — سید سعید شاہ — سید ثناء اللہ — سید رسول — سید عبد اللہ
سید محمد منور شاہ — سید حسین شاہ
سید جلال الدین — سید اکبر شاہ — سیدہ ... — سید ... شاہ — سید مقبول شاہ — سید غلام محی الدین — سید محمد امین — سید نذیر احمد — سید منیر احمد
سید نور الدین — سید عبد الاحد
سید محمد شفیق اللہ — سید عبد الرشید
سید غلام الدین — سید یوسف — سیدہ سارہ — سیدہ عائشہ — سید حبیب اللہ
سیدہ ... — سیدہ ... — سید محمد حسن — سید غلام محی الدین
سید اسد اللہ زورہ پورہ متصل غوطہ پورہ — سید علی شاہ — سید حمزہ — سید فرید ... احمد
سید غلام الدین — سید اکبر — سید سیف الدین — سید برکت اللہ — سید ...

چیوہ ڈارہ، اوہنگام۔ رنگہ وارہ بارہمولہ۔ شوچ پالہ پورہ۔ باب نار علاقہ بچہ وغیرہ۔

سید محمد حسین خان رضوی بن سید السادات منبع الفیوض والبرکات حضرت سید علی خان الرضوی از صفحہ ۹۲

سید رحمت اللہ — سید ہدایت اللہ — سید عزیز اللہ

سید عبد القادر — سید محمد حیات — سید محمد قاسم لاولد
سید جلال الدین لاولد — سید محمد کمال لاولد — سید بہاؤ الدین — سید محمد کواشی — سید جمال الدین — سید جلیل لاولد
سید عابد آسود چیوہ ڈارہ — سید عبد القدوس آسود پشاور — سید عبد اللہ — سید عبد السلام لاولد آسود بانگل
سید عبد الرسول — سید آیت اللہ — سید محمد اللہ — سید عبد الغفار — سید حیدر — سید اسد اللہ لاولد
سید ہدایت اللہ لاولد — سید نعمت اللہ — سید احسن لاولد
سید غلام الدین اوہنگام — سید رسول — سید مقبول — سید سلیم — سید حسن

سید محمد شاہ — سید اسد اللہ — سید مقبول — سید منور شاہ — سید یاسین شاہ — سید یاسین رنگہ وارہ بارہمولہ — سید رسول سوچ پالہ پورہ — سید عیسیٰ سوچ پالہ پورہ — سید احمد — سید احمد بانڈی پورہ — سید مقبول

سید اکبر — سید نور الدین خورشید احمد — سید محی الدین گنگہ برگ — سیدہ حمیدہ — سیدہ شمیمہ — گنگہ برگ
سید حسن — سید محبوب — سید مبارک — سید یوسف
سیدہ راجہ — سیدہ زبینہ — سیدہ ... — سیدہ نزہہ — سید محمد شفیع — سید خورشید احمد
سیدہ سعیدہ — سیدہ آمنہ

سید محمد اکبر — سید یحییٰ — سید غلام رسول حالا پاکستان — سید غلام محی الدین لاولد — سید محمد یوسف حالا پاکستان
ابو نعیم یوسف — ابو نعیم یوسف
سیدہ عائشہ — سیدہ زاہدہ — سیدہ یاسمینہ — سید شاہد

سید منظور — سید محمد اشرف — سیدہ رفعت آرا — سیدہ ممتاز تبسم — سیدہ انجم آرا — سیدہ شاہین شگفتہ — سیدہ غلام ... — سیدہ نصرت پروین
سید جاوید — سید عمران — سید پرویز — سید ابو — سید شاہد — سیدہ روبینہ — سیدہ شاہین ... — سیدہ زاہدہ

دھرمنہ، پشاور، وغیرہ

سید محمد رفیق ابن سید محمد عمر ابن شیخ المشائخ حضرت سید عبدالحکیمؒ از ص۱۰۵

سید جلال الدین — سید ہدایت اللہ ؂ — سید قطب الدین بر ص۱۰۹

سید غلام نبی — سید حسن

سید مبارک — سید محمد المرجع الشفاعت

سید صلاح الدین — سید غیاث اللہ

سید یعقوب

سید بزرگ — سید حفیظ اللہ — سید حبیب اللہ — سید سیف الدین — سید محمد منور — سید ضیاء الدین

سید احمد — سید سکندر — سید سمیع الدین — سید ریاض

سید محمد — سید نورالدین — سید رسول — سید سعید بر ص۱۰۹ — سید یوسف — سید انور

سید عبداللہ — سید رسول — سید محی الدین

سید احمد اللہ — سید جلال الدین

سید حبیب اللہ — سید یٰسین — سید محمد

سید عنایت اللہ — سید عتیق اللہ — سید علاء الدین حالا پشاور — سیدہ سرورہ — سیدہ نبلہ — سیدہ منیرہ

سید نسیم

سید رشید احمد — سید مشتاق احمد — سید فیاض احمد

سید نسیم

سید تصدق احمد

سید فردوس احمد — سید اعجاز احمد

؂ سید ہدایت اللہ عالم جید و اہل قلم بود کلامش ہنوز غیر مطبوع

لعل پورہ ۔ بیروہ، پنجاب ۔ گوجرخان سعد اباد

سید محمد عثمان بن سید السادات حضرت سید عبد الکریم خان الرضوی النقوی الحسینیؒ از صـ ۱۰۰

سید محمد اسلم
لاولد

سید حمید اللہ دھرمنہ

سید احمد

سید وزیر

سید مصطفیٰ لعل پورہ بیروہ

سید محمد رفیع

سید مختار

سید مقبول

سید حسین

سید مجوب
دختران داشت

سید حسن

سید غلام رسول

سید غلام محمد

سید غلام احمد

سید عبد الغنی

سید غلام محمد

سیدہ امیرہ
منکوحہ سید محمد یٰسین
چشٹر بوگ

سیدہ عتیقہ
منکوحہ سید عبد الاحد
از بلکشر

سیدہ عائشہ

سید غلام مصطفیٰ

سید محمد یٰسین

سید مشتاق احمد

سید یوسف

سید احمد

سید طارق احمد

سید میرک

سید عبد اللطیف

از بلکشر

سید نور الدین

سید مقبول

سید ذوق احمد

سید محمد اکرم

سید محمد حسین

سید افتخار حسین
سکونت گوجرخان پاکستان

سید جاوید احمد

سید فردوس احمد

سید اشفاق حسین

سید عبد الوحید

سید نثار احمد

سید حفیظ اللہ
لعل پورہ

سید غلام محمد
سکونت سید آباد درخانہ حکیم سید عبد اللہ
ڈاکخانہ چنگا مہرا تحصیل
گوجرخان ضلع راولپنڈی
پاکستان

سید [illegible] شاہ بن سید مصطفیٰ از صـ ۱۰۶

سید [illegible] شاہ

سید شاہ

آکرم شاہ

یوسف شاہ

سید شبیر

سید عبد الرؤف

ﺎﺏ ﺳﺎﺩﺍﺕ
ﺭﻭﺿﺔ ﺍﻻﻧﺴﺎﺏ ﺳﺎﺩﺍﺕ ﮔﯿﻼﻧﯿﮧ
۱۱۵
چیوڈارہ - امرتسر وغیرہ -
سید عبد الرشید بن سید محمد صالح خان الرضوی بن سید السادات جامع الکمالات حضرت سید علی
سید نور اللہ
سید محمد عاصم
سید جعفر رافضہ
سید عبد اللہ
سید حلیم
سید محمد کاظم
سید محمد عارف
سید عبد الشکور
سید محمد
سید احمد
سید صمد
سید وزیر
سید اکبر
سید لطیف اللہ
سید عبد القدوس
سید احمد
سید غفار
سید محمد
سید مبارک
سید سعید
سید عیسیٰ
سید نور الدین
سید اسد اللہ
سید رسول
سید صدر الدین
سید حبیب
سید انور
سید امیر الدین
سید محمد امرتسر
سید بہر شاہ
سید رسول
سید قطب الدین
چیوڈارہ
سید جلال الدین
سید مقبول
سید مہدہ شاہ
گلزار شاہ
مہدہ شاہ
سید سیف الدین
سید غلام رسول
سید علی
سید اکبر
سید عزیز الدین
سید مشتاق
سید منظور
سید شبیر
سید جاوید
سید مومنہ
سید طارق احمد
سید شریف الدین
سید امان اللہ بن سید صالح خان الرضوی
سید محمد ظفر
سید فتح اللہ
آسودہ دھرمنہ
سید محمد منور
سید عبد الرسول ــــ سید نور الدین ــ سید غلام نبی ــ سید مبارک
۱۱۴
ﺭﻭﺿﺔ ﺍﻻﻧﺴﺎﺏ ﺳﺎﺩﺍﺕ ﺧﺎﻧﯿﮧ ﺭﺿﻮﯾﮧ
دھرمنہ - ایچھ - علاقہ شوپیان - زینہ کوٹ وغیرہ
سید رسول ابن سید محمد صدیق
سید عبد الغنی
سید مرسل
سید انور
سید محمد اکبر
سید بزرگ
سید نور
سید علی شاہ مرحوم
سید جعفر
سید ہلال احمد
سیدہ رفعت آرا
سیدہ گل افروز
سید اکرم
سید غلام احمد
سید غلام محمد
سید غلام محی الدین
سید عبد الرشید
سید سیف الدین
سید محمد یوسف
سید ضیاء الدین
سید سراج الدین
سیدہ جلیلہ
سید مختار احمد
طارق احمد
سید شکور احمد
سیدہ روبینہ اختر
سید عبد المجید ابن سید طیب ابن سید رحمت اللہ ابن حضرت سید محمد صالح
سید نور شاہ
سید صفور اللہ
سید عبد الرسول
سید محی الدین عرف مہرہ شاہ
سید حسن
سید یاسین
لاولد
سید محمد مظفر
سید امان اللہ
لاولد
سید یحییٰ
وردہ الحجاز
سید محمد نور الدین کاشمیری
از زینہ کوٹ
سید عبد المجید
سید عبد المجید
سید مبارک
سید مختار احمد
سید فیاض احمد
سید نصیر الدین
سید رضا
سید مظہر ربانی
سید محمد
سید محمد علی ابن سید رحمت اللہ ابن حضرت سید محمد صالح خان الرضوی
سید عبد القدوس
سید نظام الدین
سید صفور اللہ
سید محمد صدیق
سید عبد الغفور
لاولد
سید عبد الخالق
سید عبد الصمد
سید محمد مرزا
سید مقبول
سید صدر الدین
سکونت بیچھ پرگنہ دینو
سید عبد الرسول
لاولد
سید عبد اللہ
سید محمد
سید احمد
سید مرسل
سید رسول
علاقہ شوپیان

روضۃ الانساب سادات قادریہ گیلانیہ
۱۲۷
سید فقیر ابن سید زین الدین
سید برہان الدین
سید شاہ حسین غازی
سید نور اللہ

پر حاضری دیکر روحانی تسکین و سکون حاصل کیا ہے۔ ان کا ایک خط میرے پاس موجود ہے جسکی عبارت من وعن یوں ہے

عزیزی — ! بعد دعا کے معلوم ہو اگر عرصہ ہوا کہ میں نے تم کو کوئی خط نہیں لکھا۔ میں بخیر و عافیت تمام بنارس ...
آگرہ، اجمیر شریف، سندھ حیدرآباد ہوتا ہوا جنگ شاہی (کراچی) پہنچا اور سیکنڈ کو جہاز میں بیٹھ کر بصرہ، بغداد شریف،
کربلائے معلیٰ، شاہ نجف اشرف ہوتا ہوا پھر ہندوستان واپس چلے آؤنگا۔ ایک ماہ تک اس خط کا جواب لکھو تو اس پتہ پر ...
بغداد شریف آستانہ عالیہ حضرت پیران پیر صاحب معرفت نقیب صاحب درگاہ عالیہ شاہزادہ حاجی سید محبوب العالم ...

خدا مغفرت کرے علامہ مولوی عنایت اللہ صاحب کو۔ وہ اجمیر شریف میں ان کے پاس جایا کرتے تھے۔ کیونکہ ...
نوپورہ کی طرف ان کے ساتھ آشنائی تھی۔ وہ فرمایا کرتے تھے کہ "آپکے والد صاحب کو نواب و رؤسا ہند پامالی کرتے
تھے جو میں نے بچشم خود مشاہدہ کیا ہے" اور فرماتے تھے کہ پیر عبد الغفار صاحب لاہوری باں جاہ وجلال سٹیشن پر ان ...
بغرض استقبال آتے تھے۔

اسی طرح راقم ہمراہ مرحوم محترم جناب سید قطب الدین صاحب سید ولی صاحب ایک دفعہ گلیانہ تحصیل گوجر خان ...
گیا۔ الحمد کے پاس ان کا ایک مرید تعویذ حاصل کرنے کیلئے آیا کیونکہ اس کے گھر میں چونٹیاں نکلتی تھیں۔ مگر اس کو ...
زبان سے یہ الفاظ نکلے :۔ " آہ کہاں حضرت سید محبوب العالم کہ لاؤں میرا مشکل یک دم حل ہوجاتا" مرحوم سید قطب الدین
صاحب نے اس سے دریافت فرمایا۔ مرید نے کہا ایک دفعہ کراچی جنگ شاہی میں شاہزادہ صاحب مقیم تھے۔ آنکے پاس
ایک مرید آیا۔ عرض کیا کہ گھر میں چونٹیاں نکلتی ہیں کچھ دم دعا دیجئے۔ انہوں نے فرمایا ریت لاؤ۔ ریت پر انہوں ...
کچھ آیات پڑھے اور فرمایا جاؤ گھر میں ڈالدو۔ وہ گھر کی طرف چل پڑا۔ صبح ہو کر حاضر ہوا اور عرض کیا کہ
خدا کی چونٹیاں بالکل غائب ہوگئیں۔

مرحوم بلند پایہ کی روحانی شخصیت تھے۔ آخر پر اس مرد مومن نے اجمیر شریف میں ۱۰ ارشعبان ۱۳۵۲ھ
میں انتقال فرمایا اور وہیں چلہ شریف غریب نواز پر آسودہ ہیں۔
خدا رحمت کند ایں عاشقان پاک طینت را

تشکر

اس شجرۃ الانساب سادات کے مرتب کرنے میں جن حضرات نے قلمی ذرائع
سے کبھی کبھی راقم کو دست تعاون دیا ہے۔ میں ان کا بھی شکر گذار ہوں
ان میں سے حبیب اللہ تبسم صاحب ساکنہ تختہ میری (گجرہ مقام) حال مراد آباد
کریری اور جناب سید منظور حسین شاہ بخاری ساکن لوح سیدان ضلع جہلم پاکستان
قابل ذکر ہیں۔ جزاہما اللہ خیر الجزا

گوہر بخاری

—٥—

ایک ضروری نوٹ

شکوہ منقول ہے

... نے جو مادہ تاریخ وفات مرحوم حاجی پیر غلام حسن صاحب مخدومی ...
... ۱۰۳ پر دیا ہے۔ وہ ان کا شجرہ نسب زیر نظر رکھکر نہیں بلکہ وہ صرف اپنے کو وہ والدم
... میں والدم کا خالہ زاد بھائی تھے

منقول شاہ کرولہ واری کے خاندان کے چند ... نسب زیر نظر ... نہیں وہ بھی صرف ...
... کتری کا مصنف تھا۔ اور راقم بچپن ... تحریر پڑھنے کا عادی تھا

... سید احمد کرمانی کے فرزندان صلبی لاولد ... فرما گئے ہیں۔ اور ... کی اولاد ...
... کو کرمانی لکھنا کوئی ... نہیں ہے یہ نسبتی نسبت ہے
... نسب وہ شاہ سید احمد کرمانی کے فرزندوں پر ہی ختم ہوا

... اور نسبت میں ہر چند فرق ہے۔ نسب ابوی یعنی ... تعلق کی ... ذریعہ کرتا ہے
... نسبت بہ مشائخانہ تعلق کا معاملہ ہے ایک شخص نے ایک بزرگ ... شخصیت کے
... دیگر بیعت کی اس بزرگ نے بھی کسی دوسرے بزرگ سے بیعت کرکے منزل ...
... یہ نسبتی تسلسل جڑ گیا اور نسب ...